نورُ الادَب

ترکیب

علی

فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلیے

لاجواب تحفہ مسمی بہ

نورالادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

[illegible]
M.9927702584.

167

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر
کتب خانہ قادریہ الٹوا بازار، سدھارتھ نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاكَ وَالْاَرْضِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ كَانَ نَبِیًّا وَّ آدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ۔ اَلْخَرِیْطَةُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِطُ۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِبُ۔ اَلْكِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) واحد كِبْرِیْتَةٌ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَةٌ جمع شُرُوْعٌ و شُرَّعٌ و شَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی ہموار ہوا۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ و عُمُقٌ و عِمَاقٌ۔ اَلْقُبَّةُ (گنبد) جمع قِبَابٌ و قُبَبٌ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ۔ اَلزَّحِیْفُ (دستا) جمع زَحَائِفُ۔ اَلدَّرَّاجَةُ الْبُخَارِیَّةُ (موٹر سائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّةُ۔ اَلْكَأْسُ (پیالہ) جمع كُئُوْسٌ۔ اَلدُّكْتُوْرُ (ڈاکٹر) اَلْعَاصِمَةُ (راجدھانی) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ و عُتَقَاءُ۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا، رَبُّ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، خاتم مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّكُ (ڈال ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّكُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَصَرُ حَدِیْدٌ

(بینائی تیز ہے) اَلْبَصَرُ مبتدا حَدِیْدٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ مُصَدَّعٌ (سر پھٹتا ہے) اَلرَّاْسُ مبتدا مُصَدَّعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ما قبل پر قیاس کریں۔ اَلْقَمِیْصُ مَكْوِیٌّ (قمیص استری کیا ہوا ہے) اَلْقَمِیْصُ مبتدا مَكْوِیٌّ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا هٰذَا خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ تِجَارِیَّةٌ (یہ [illegible] ہے) هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَةٌ موصوف تِجَارِیَّةٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلسَّمَآءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَآءُ مبتدا فَوْقَ مضاف الْاَرْضِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار اَلدَّارِ مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم، رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، سَطْحٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَارِیْ قَرِیْبَةٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارُ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، قَرِیْبَةٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف اَلْحَرِیْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ** (یہ لگام خوبصورت ہے) **هٰذَا** اسم اشارہ موصوف **اللِّجَامُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا **حَسَنٌ** شبہ فعل اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **قَلْبِيْ مَحْزُوْنٌ** (میرا دل غمگین ہے) **قَلْبِ** مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا **مَحْزُوْنٌ** اسم مفعول اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ** (یہ گنبد سبز ہے) **تِلْكَ** اسم اشارہ موصوف **الْقُبَّةُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے ملکر مبتدا **خَضْرَاءُ** شبہ فعل اس میں **هِيَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **مَا بِيَدِكَ؟** (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) **مَا** اسم استفہام مبتدا **بِ** حرف جار **يَدِ** مضاف **كَ** ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا **ثَابِتٌ** کا **ثَابِتٌ** اسم فاعل اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **بِيَدِيْ خَيْطَةٌ** (میرے ہاتھ میں تاگہ ہے) **بِ** حرف جار **يَدِ** مضاف **يْ** ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا **ثَابِتَةٌ** کا **ثَابِتَةٌ** اسم فاعل اس میں **هِيَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم **خَيْطَةٌ** مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ** (زید کی تنخواہ کم ہے) **رَاتِبُ** مضاف **زَيْدٍ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا **قَلِيْلٌ** شبہ فعل اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **مَنْ أَنْتَ؟** (تو کون ہے؟) **مَنْ** اسم استفہام مبتدا **أَنْتَ** ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **أَنَا زَيْدٌ** (میں زید ہوں) **أَنَا** ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا **زَيْدٌ** خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **الْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ** (ماچس سستی ہے) **الْكِبْرِيْتُ** مبتدا **رَخِيْصٌ** شبہ فعل اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ** (یہ سڑک پختہ ہے) **هٰذَا** اسم اشارہ موصوف **الشَّارِعُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا **مُعَبَّدٌ** اسم مفعول اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ** (محمود باوضو ہے) **مَحْمُوْدٌ** مبتدا **عَلٰی** حرف جار **الْوُضُوْءِ** مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا **ثَابِتٌ** کا **ثَابِتٌ** اسم فاعل اس میں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **الْمَوْقِدُ وَسِيْعٌ** (چولہا چوڑا ہے) **الْمَوْقِدُ** مبتدا **وَسِيْعٌ** شبہ فعل اس میں **هو** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ** (زید نومسلم ہے) **زَيْدٌ** مبتدا **حَدِيْثُ** مضاف **الْإِسْلَامِ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **أَنْتَ دُكْتُوْرٌ** (تو ڈاکٹر ہے) **أَنْتَ** ضمیر مبتدا **دُكْتُوْرٌ** خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **الْقِنْدِيْلُ غَالٍ** (قندیل مہنگی ہے) **الْقِنْدِيْلُ** مبتدا **غَالٍ** اسم فاعل اس میں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **إِنِّيْ حَدِيْثُ السِّنِّ** (بے شک میں نوعمر ہوں) **إِنَّ** حرف مشبہ بفعل **يْ** ضمیر اس کا اسم **حَدِيْثُ** مضاف **السِّنِّ** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **اُثْبُتْ عَلَى الْعَزْمِ** (تو ڈٹا رہ) **اُثْبُتْ** فعل امر حاضر معروف اس میں **أَنْتَ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل **عَلٰی** حرف جار **الْعَزْمِ** مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ **الْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ** (کاغذ پرانا ہے) **الْقِرْطَاسُ** مبتدا **عَتِيْقٌ** شبہ فعل اس میں **هو** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ **صَوْتُكَ شَدِيْدٌ** (تیری آواز زوردار ہے) **صَوْتُكَ** بترکیب اضافی مبتدا **شَدِيْدٌ** شبہ فعل اس میں **هُوَ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلکَأْسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) الکأسُ مبتدا، غَالِیَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَدِیْ حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِیْ ترکیب اضافی مبتدا، حَبِیْبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلشُّکَرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلشُّکَرُ مبتدا، حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یٰاَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اَیُّ موصوف، ھَا حرف تنبیہ، النَّاسُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر، واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل، الکذب مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّیْ اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، یؔ ضمیر اس کا اسم، اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل، لفظ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فلانٌ مبتدا، عدیمُ الحیاء ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ذٰلِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذٰلک الرّجلُ ترکیب توصیفی مبتدا، غیرُ مصلٍّ ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بکرٌ مبتدا، غیرُ مضاف، راضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، عَنْ حرف جار، یؔ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ ناسمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عدیمُ الفھم ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دِھْلِیْ عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دھلی مبتدا، عاصمۃُ الھند ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِئْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِئْتِ فعل امر حاضر معروف، اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، بؔ حرف جار، دوات معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، القلم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَانَ (پاکستان کے دار الحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا، اسمُ مضاف، عاصمۃ مضاف الیہ مضاف، باکستان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — اِسْمُھَا اِسْلَامْ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اسمھا ترکیب اضافی مبتدا، اسلام آباد خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اردو جملوں کی تعریب

اسمُ اللّٰہ حبیبٌ — ذکرُ الرّسول حُلوٌ — ھٰذا الغصنُ اخضرُ — کم ثمنُ کتابِ زید — خریطۃُ الھند عتیقۃٌ — بن زجاجۃٌ جاریۃٌ زیدٌ محزونٌ — ثوبُ الحریر خشنٌ — ھو حدیثُ الاسلام — دارُ بکرٍ بعیدۃٌ — بلادُ العرب حسنٌ — عاصمۃُ العراق بغداد — انت عدیمُ الفھم — اذا اسمعَ محمودٌ صوتی قرأ علی الفور — المتاعُ المعبدِ وسخٌ — جسمُک طاھرٌ — اسمی خلیلٌ — انتَ علی الوُضوءِ — الکاتبُ ھٰھنا — بید خالدٍ کبریتٌ — بکرٌ حدیثُ السّنّ — الموقدُ حمیمٌ — انا غیرُ راضٍ عن زید — لعمرُک حدیداً

لٰ (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال — اَلْاِحْسَانُ (بھلائی کرنا) مصدر باب افعال — اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال — اَلرَّاْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح — اَلرَّؤُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بروزن فعول باب فتح — اَلْخُبْثُ (گندا ہونا) مصدر — اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر — اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃٌ — اَلتَّکْلِیْمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل — کُلٌّ (ہر، سب، تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضرب، نصر — اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بروزن فعول باب ضرب — اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع آلِھَۃٌ — النقضُ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰهُ مضاف کُمْ ضمیر جمع حاضر کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰهٌ موصوف وَاحِدٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ (معنی انشائیہ ہوا) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ لفظ جلالت اس کا اسم سَمِيْعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اوّل عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی انشائیہ ہوا ـــــ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور خرچ کرو اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا استانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم يُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اور معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا استانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل لفظ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب کو اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار اَلْعِبَادِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ (اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا يَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا بترکیب اضافی مبتدا، لفظ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فَا عاطفہ اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار لفظ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے) مَتَاعُ الدُّنْيَا بترکیب اضافی مبتدا قَلِيْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ كَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، لفظ جلالت فاعل مُوْسٰى مفعول بہ تَكْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو) واؤ عاطفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر، واؤ فاعل نِعْمَةَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَةَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا، لام مفتوح برائے تاکید شَدِيْدٌ بترکیب سابق خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے) كُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَائِقَةُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم كَانَ فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد كُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِيْمًا شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، علیمٌ بترکیب سابق خبر اول حکیمٌ بترکیب سابق خبر دوم مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَۃٌ جمع سَحَائِبُ ــــ اَلْحَاجَۃُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ حَوَائِجُ ــــ بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء، جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں آتا ہے جیسے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُکَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ یعنی زید ہی نے مارا ــــ هٰهُنَا (یہاں) هُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں ھا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے هُنَاکَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے هُنَالِکَ ــــ اَلْحَوْلُ (قدرت، دوسرے معنی سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ اَلْاِنْهِمَاكُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال ــــ اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبار ــــ اَلْفِرَاسَۃُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) ــــ اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے) کلمہ جلالت مبتدا، ربی بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا شَرِیْکَ لَہٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شریک شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رسولنا بترکیب اضافی مبتدا نبیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نظیر اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں) لَا لائے نفی جنس رجل اس کا اسم فی الدار قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا سَحَابَ فِی السَّمَاءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علٰی ترکیب لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ ــــ لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس کتاب اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا عِلْمَ لَکَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس علم اس کا اسم لَکَ قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اُصِّلَ کا اُصِّلَ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوۃ سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰہِ مقدر حسبی اِلَّا حرف استثناء ب حرف جار کلمہ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا موجودٌ مقدر کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّۃَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء باللہ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا موجودۃ مقدر کا موجودۃ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ــــ لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ (مجھے روپیہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃَ مصدر لِیْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَۃَ کا، حَاجَۃَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثابتٌ، ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا — لَادَرَّاجَۃَ عِنْدِیْ (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس دَرَّاجَۃَ اس کا اسم عِنْدِیْ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ اسم فاعل اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاحَاجَۃَ لِزَیْدٍ اِلَی الْقِرَاءَۃِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَاحَاجَۃَ لِیْ اِلَی الزَّوْجِیَّۃِ — لَابُدَّ لَکَ مِنَ الْاَکْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اس کی ترکیب کو لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — بَکْرٌ لَاقِرَاءَۃَ لَہٗ (بکر ان پڑھ ہے) بَکْرٌ مبتدا، لَا لائے نفی جنس قِرَاءَۃَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ ترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر — لَابُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — لَابُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْہِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہ کذالک — لَابُدَّ لَنَا مِنَ الذَّہَابِ اِلَی السُّوْقِ (ہمیں بازار جانا پڑے گا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار الذَّہَابِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَۃٌ اِلَیْکَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَۃٌ مصدر اِلَیْکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَۃٌ کا، حَاجَۃٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاشَیْءَ ھٰہُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَامَاءَ فِی الْبِئْرِ (کنویں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَارَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو — لَامَرْکُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَادَرَّاجَۃَ عِنْدِیْ پر قیاس کرو — لَاعَدَاوَۃَ بَیْنَھُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہ کذالک —

مصدر الی السوق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کے، مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور —

(اردو سے عربی) :—

لَاحَاجَۃَ لِیْ اِلَی الْاَکْلِ اَصْلًا — لَابُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الذَّہَابِ اِلَی السُّوْقِ — لَارَجُلَ ھٰہُنَا — خَالِدٌ لَاعِلْمَ لَہٗ — لَابُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الْکِتَابَۃِ —

لَاحَاجَۃَ لِبَکْرٍ اِلَیْکَ — لَاغُبَارَ عَلَی الْقِرْطَاسِ — لَابُدَّ لِلْمُعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّہَابِ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ — لَارِیْشَۃَ عِنْدَ عَمْرٍو — اَنْتَ عَدِیْمُ الْعِلْمِ — خَالِدٌ غَبِیٌّ عَدِیْمُ الْفَہْمِ — لِعَمِّنَا حَاجَۃٌ اِلَی الزَّوْجِیَّۃِ — ھَاتُوْلِی الْعِنَبَ وَالْکُمَّثْرٰی —

(قرآنی جملے) :—

الرَّیْبُ (شک، تہمت، حاجت) الْاِکْرَاہُ (جبر، زبردستی) مصدر باب افعال — التَّثْرِیْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — الْجُنَاحُ (گناہ) الْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ (اچھی بات) الطَّلَاقُ (رخصت) الْمَسُّ (چھونا) مصدر باب نصر — الْاِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال — الْکَلِمَاتُ (باتیں) واحد الکلمۃ — الْحُجَّۃُ (جھگڑا) جمع حُجَج، حِجَاج — الْاِہْلَاکُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — الْمَوْلٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا، انعام دینے والا، آزاد شدہ) جمع الموالی —

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَارَیْبَ فِیْہِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِکَ الْکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَااِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِکْرَاہَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَاجُنَاحَ عَلَیْہِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثْرِیْبَ اس کا اسم عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل، ہُوَ فاعل، اَلْیَوْمَ مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، دَاوٗدُ اس کا فاعل، جَالُوْتَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) واؤ عاطفہ یا مستانفہ، قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر، واؤ ضمیر بارز فاعل، لَھُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، قَوْلًا مَعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق، فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا خُصُوْمَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس خُصُوْمَةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَيْنَكُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الكٰفِرِيْنَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم اِنَّ، لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا استانفہ يَمْحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمہ جلالت (اللّٰهُ) اس کا فاعل الْبَاطِلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع سوئے کلمہ جلالت الْحَقَّ مفعول بہ بِ حرف جار كَلِمٰتِهٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لِ حرف جار كَلِمٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰٓئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا استانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمہ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا، عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مصدر ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل):—

سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَادٌ، سَادَةٌ، سِيَادَةٌ، اَلْاَنْبِيَاءُ واحد نبی — اَبُوْكَ (تیرا باپ) جمع آبَاءٌ — اَلنَّشْءُ (جیالا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلتَّصْنِيْفُ (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَامٌ — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاجٌ، حَجِيْجٌ، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مونث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَّدَ، يُؤَرِّدُ، تَارِيْدٌ (اردو بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا عَلٰى حرف جار سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ بترکیب اضافی مبدل منہ محمد رسالت بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا، نَازِلَةٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوْكَ رَشِيْدٌ نَعِيْمٌ (تیرا باپ [illegible]

ابوک بترکیب اضافی مبدل منہ زید بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا و عجیبٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ عمّک خالد یشوف الشاۃ (تیرا چچا خالد بکریاں) عمّک بترکیب اضافی مبدل منہ خالد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یشوف فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشاۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ انّ الشیخ ابن الحاجب صنّف الکافیۃ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) انّ حرف مشبہ بفعل الشیخ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم انّ، صنّف فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیۃ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ قال الامام ابوحنیفۃ انّ صلوۃ الوتر واجبۃ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ ابوحنیفۃ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل انّ حرف مشبہ بفعل صلوۃ الوتر بترکیب اضافی اسم، واجبۃ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر مقولہ ہوا قال فعل کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ مولانا عبدالرسول یدرّسنی (مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبدالرسول بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یدرّس فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نی وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ المولوی عبدالرحیم یتکلّمنا بالعربیۃ (مولوی عبدالرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبدالرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یتکلّم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر متصل مفعول بہ بالعربیۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ قد نشر الامام عبدالحق الدھلوی علم الحدیث فی الھند (امام عبدالحق محدث دھلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے تقریب نشر فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ عبدالحق موصوف الدھلوی اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث بترکیب اضافی مفعول بہ فی الھند جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ اخی خالد رئیس القافلۃ (میرا بھائی خالد قافلہ کا رئیس ہے) اخی مبدل منہ خالد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلۃ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ رأیتُ اخاک محمدا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رأیت فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز فاعل اخاک بترکیب اضافی مبدل منہ محمدا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ انّی ترجمتُ ھذہ الجمل (بے شک میں نے ان جملوں کو اردو میں منتقل کیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم انّ، ترجمت فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز فاعل ھذہ اسم اشارہ موصوف الجمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ یا حضرۃ المولوی درّسنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم پوشیدہ فاعل حضرۃ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ درّس فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر پوشیدہ فاعل نی وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ

(اردو کی تعریب)

ــ قد تکلّمتُ المولوی نور الدین ــ امر الامام الشافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ــ سلّم زید علی مولانا عبدالنبی ــ عمّی عمرو یسکن فی البلد ــ السید ضیاء الدین یذھب الی بمبئی ــ الدکتور نور الحسن لیقرأ ــ والدی خالد خطب ــ ابنُک زید این ذھب ــ متی تذھب الی السوق ــ قد درّس مولانا ابوالحسن زیدا ــ ما اسم زوجۃ ابن عمّ بکر ــ اسمُھا ھندۃ ــ

(قرآنی جملے)

الانزال (اتارنا) مصدر باب افعال ــ الاتباع

(پیروی کرنا، پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — المِلَّةُ (دین، مذہب، شریعت) جمع مِلَل — الآبَاءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — المِثْقَالُ (وزن، مقدار، تولنے کے اوزان) جمع مثاقیل — الاِبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — الاَکْمَهُ (مادر زاد اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کمہاء جمع کُمْہٌ — الاَبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب سَمِعَ مؤنث برصاء جمع بُرْصٌ — الاِحْیَاءُ (جِلانا) مصدر باب افعال — الموتٰی (مُردے) واحد میّت — الاِذْنُ (حکم، اجازت) الصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُطٌ — المستقیم (سیدھا) اسم فاعل باب استفعال — الآیَۃُ (نشانی) ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاہُ ھٰرُوْنَ (پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا فعل، مع معروف، نا فاعل، موسٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَخَاہُ مرکب اضافی مبدل منہ ھٰرُوْنَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَاءِیْ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم و اسحٰق اور یعقوب، علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی معروف، ت فاعل مِلَّةَ مضاف آباء مضاف الیہ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ اِبْرَاھِیْمَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف واؤ حرف عطف یَعْقُوْبَ معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت (اللہ) اِنَّ کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ مرکب اضافی مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اِنَّ کا اسم رَبِّیْ مرکب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَبُّکُمْ مرکب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْہُ (پس

اس کی عبادت کرو) فا برائے سببیت اُعْبُدُوْا امر حاضر معروف، واؤ فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (یہ سیدھا راستہ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ مرکب توصیفی ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ (اور میں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) واؤ عاطفہ اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل الْاَکْمَہَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَبْرَصَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع انا فاعل الموتٰی مفعول بہٖ ب حرف جار اِذْنِ اللّٰہِ مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا — وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ ل حرف جار کٰفِرِیْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْکُرْ عَبْدَنَا اَیُّوْبَ (اور تو ذکر کر ہمارے بندے ایوب کا) واؤ عاطفہ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف، اَنْتَ فاعل عَبْدَنَا مرکب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار برائے قسم اَلْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مرکب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقْسِمُ فعل مضارع معروف، انا فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اِنَّ کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت مرکب شبہ جملہ خبر اول — عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مرکب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہو کر ثابتٌ کا، ثابتٌ بترکیب سابق شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی اِنّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(موکد، تاکید کی بحث):—

اَلْكُلُّ (سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نفوس، انفس —

اَلْعَيْنُ (چشمہ، آنکھ، گھٹنا، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُيُوْنٌ، اَعْيُنٌ — اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال — اَلتَّوْبِيْخُ (ڈانٹنا) مصدر باب تفعیل — مَنْحُ الْجَائِزَةِ (انعام دینا) منح مصدر باب فتح الجائزۃ کی جمع جوائز — كِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لصوص — اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّهَاتٌ — اَلْمُعَانَقَةُ (گلے ملنا) مصدر باب مُفاعلة —

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب کیا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، کلمۂ جلالت فاعل، الاسلام مفعول بہ، عَلٰی حرف جار، الدّین موکد، کلّہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، زیدٌ موکد، نفسُہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ حَفِظَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ (خالد نے پورا قرآن یاد کیا) خالدٌ مبتدا، حفظ فعل ماضی معروف بافاعل، القرآن موکد، کلّہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَنَحْتُ النِّسْوَانَ كُلَّهُنَّ (میں نے تمام عورتوں کو عطیہ دیا) مَنَحْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم بافاعل، النسوان موکد، کلّہن بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ اَجَازَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ (امام احمد بن حنبل نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) احمد بن حنبل ملا کر مبتدا، اجاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب بافاعل، الولدان موکد، کلّہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْتَى الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) افتیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، العلماء موکد

اَجْمَعُوْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقَّعَ الزَّعِيْمَانِ كِلَاهُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیے) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — عَلَّمَتْنِيْ اُمِّيْ نَفْسُهَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) علّمت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی، نی ضمیر مفعول بہ، اُمّی موکد، نفسُہا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَرَأَ زَيْدٌ وَّبَكْرٌ كِلَاهُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قرأ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، زیدٌ معطوف علیہ، واو حرف عطف، بکرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، کلاهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْبِنْتَانِ كِلْتَاهُمَا مُسْلِمَتَانِ (دونوں عورتیں مسلمان ہیں) البنتان موکد، کلتاهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، مسلمتان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْتَحْيِيْنَ (تمام عورتیں شرماتی ہیں) النساء موکد، کلّہنّ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یستحیین فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُدَرِّسُ حَامِدًا وَّعُمَرَ كِلَيْهِمَا (میں حامد و عمر دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدرّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم بافاعل، حامدًا معطوف علیہ، واو حرف عطف، عمر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، کلیهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَكْتُبُ بِالْقَلَمَيْنِ كِلَيْهِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اکتب فعل مضارع معروف واحد متکلم بافاعل، بِ حرف جار، القلمین موکد، کلیهما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحابۃ موکد، کلّہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عدولٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَلِكُ عَيْنُهٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دی) الملک موکد، عینہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عاقب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، صیغہ ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اللص مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اِنّی قَرَأْتُ السُّوْرَةَ كُلَّهَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل، السُّوْرَةَ موکد كُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَيْدٌ قَرَأَ الْكِتَابَ كُلَّهُ۔ اَكَلْتُ النَّهَارَ كُلَّهُ — الرِّجَالُ كِلَاهُمَا يَذْهَبَانِ — زَيْدٌ عَيْنُهُ يَقْتُلُ بَكْرًا — النِّسَآءُ كُلُّهُنَّ يَقْرَأْنَ — قَاتَلَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ — سَلَّمْتُ عَلَى الْعُلَمَاءِ اَجْمَعِيْنَ — يَذْهَبُ الزُّعَمَاءُ كُلُّهُمْ غَدًا اِلَى بَمْبِئِی — يُوَقِّعُ الْعَالِمَانِ كِلَاهُمَا عَلٰى هٰذَا الْقِرْطَاسِ — عَاتَبَ نَفْسِیْ زَيْدًا — اِذْهَبْ بِالْعَشْرَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا — الشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ — اَنْتُمْ عَرَفْتُمْ بِالْعَرَبِيَّةِ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— الذَّنْبُ (گناہ) جمع ذنوب — التَّسْبِيْحُ (پاکی) — الْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد مَلَک —

الْهِدَايَةُ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — الزَّرْعُ (کاشت کرنا) مصدر باب فَتَحَ — الْمَغْفِرَةُ (بخشنا) مصدر باب ضَرَبَ — الاِسْمُ (نام) جمع اسماء، اَسامی، اَسامی، اسموات — الاَمْرُ (معاملہ، اختیار، غارت، حکم، ارادہ) جمع امور، اوامر — الْمَلْأُ (بھرنا) مصدر باب فتح — الْجِنَّةُ (جن پری، دیو) واحد جِنّ، مونث جنیۃ — اَلنَّاسُ (لوگ) واحد انسان — اَلْكَتْمُ (چھپانا) مصدر باب نَصَرَ — السَّاعَةُ (قیامت، وقت، ایک گھڑی، اسی وقت) جمع ساعات — الاِنْشِقَاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — الاِرَاءَةُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — الاِبَاءُ (انکار کرنا) مصدر باب فتح، ضرب — اَللَّبْثُ (ٹھہرنا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ آدَمَ الاَسْمَآءَ كُلَّهَا (اور اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب (جس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ) فاعل آدم مفعول بہ اول الاسماء موکد كُلَّهَا ترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ستہ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا ۔۔۔ قُلْ اِنَّ الاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ (آپ فرما دیں سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر انت ضمیر فاعل، اِنّ حرف مشبہ بفعل الاَمر موکد کلہ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اِنّ کا اسم، لِلّٰہ جار مجرور ہو کر قائم، قائم خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، قُل اپنے مقولے سے مل کر (امر)، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (میں ضرور بالضرور جہنم کو تمام جنات اور آدمیوں سے بھر دوں گا) لام تاکید، املئن فعل مستقبل لام تاکید، نون تاکید ثقیلہ جس میں انا ضمیر پوشیدہ فاعل جہنم مفعول بہ مِنْ حرف جار الجنۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الناس معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد اجمعین تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ھو، فاعل الملٰئکۃ موکد كُلُّهُمْ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر ھی، السَّاعَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ھو، القمر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔۔۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم جس میں نا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَكَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِكْرَكَ ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى (اور تحقیق ہم نے اس کو اپنی تمام نشانیاں دکھلائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَيْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہ ضمیر مفعول بہ اول اٰيٰتِنَا ترکیب اضافی موکد كُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، فا حرف عطف برائے تعقیب كَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف واؤ حرف عطف اٰتیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کا فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم یَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب موکد جمیعًا تاکید ، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو ، اور حق کو چھپاتے ہو ، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم ، فاعل اھل الکتاب مرکب اضافی مفعول بہ منادیٰ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تَلْبِسُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ بالباطل جار مجرور مل کر ظرف لغو ، فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تَکْتُمُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز ذوالحال الحق مفعول بہ واؤ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مرفوع منفصل مبتدا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع ، فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — اِنَّکَ تَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تَھْدِیْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اِلٰی حرف جار صراط مستقیم مرکب توصیفی مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال) :

— اَلْمَشَاہِیْرُ (بہت سے مشہور) اَلشُّغْلُ (کام) جمع اَشْغَالٌ ، شُغُوْلٌ ، شُغْلَۃٌ واحد شُغْلَۃٌ جمع شُغُلَاتٌ — اَلْمَتَانَۃُ (قوی ، مضبوط ہونا) اَلْجُوْعُ (بھوک) جمع

مَجَاعَۃٌ — اَلْاٰخَرُ (دوسرا) جمع اٰخَرُوْنَ ، مؤنث اَلْاُخْریٰ اس کی جمع اُخَرُ اُخْرَیَات — اَلْاَشَدُّ (زیادہ سخت) اسم تفضیل باب نصر — الجُثَّۃُ (انسان کا [illegible] جسم ، جسد) جمع جُثَث ، اَجْثَاث — الجُثْمَانُ (جسم) اس کی جمع جُثْمَانَات — اَلْقَامَۃُ ([illegible] لوگوں کی جماعت ، بدن ، قد و قامت) جمع قِیَم — الْاَعْجَلُ (جلد دینا) اسم تفضیل باب [illegible] — اَلْاَحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — الْاَدَقُّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب — اَلْاَیْسَرُ (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — اَلطُّرُقُ (راستے) واحد طَرِیْقٌ —

ھٰذَا الْاَمْرُ اَشَدُّ عَلٰی زَیْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) ھٰذَا اسم اشارہ موصوف الْاَمْرُ مشار الیہ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ، اَشَدُّ اسم تفضیل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیٰ زید جار مجرور مل کر ظرف لغو ، اسم تفضیل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْاِسْلَامُ اَیْسَرُ عَمَلًا مِّنَ الدِّیْنِ الْاٰخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) الاسلام مبتدا ، اَیْسَرُ اسم تفضیل ، فاعل عملاً تمیز نسبت مِنْ حرف جار الدین الآخر مرکب توصیفی مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ، اسم تفضیل اپنے فاعل ، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقُرْاٰنُ اَفْضَلُ الْکُتُبِ (قرآن تمام کتابوں سے افضل ہے) القرآن مبتدا ، افضل اسم تفضیل مضاف ، فاعل الکتب مضاف الیہ ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلطُّوْرُ اَعْظَمُ الْجِبَالِ کَرَامَۃً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا ، اعظم اسم تفضیل مضاف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجبال مضاف الیہ کرامۃ تمیز نسبت ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل ، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ھِمَالْیَۃُ اَعْلٰی مِنَ الْجِبَالِ الْاُخْرٰی قِمَّۃً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) ھمالیۃ مبتدا ، اعلیٰ اسم تفضیل ، فاعل مِنْ حرف جار ، الجبال موصوف الاخریٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ، قمۃ تمیز نسبت ، اسم تفضیل اپنے فاعل ، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ بکرٌ اَحبُّ الناسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، احبُّ اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناسِ مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلعلمُ مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل مِنَ المَالِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ خَیرُ المَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) المدینۃُ المنورۃُ مرکب توصیفی مبتدا، خیرُ اسم تفضیل مضاف بافاعل المدائنِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحدُّ اسم تفضیل با فاعل مِنَ السَّیفِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ خَالِدٌ اَعلَمُ مِن بَکرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ۔ محمودٌ اَوفَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل با فاعل علمًا تمیز نسبت مِن بکرٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِس عَلٰی مَاقَبلُ ۔ خَالِدٌ اَکثَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَذٰھَب تَرکِیبُہٗ ۔ عَمرٌو اَشَدُّ اَحتِیَاجًا مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیفُ اَشَدُّ حُبُورًا مِن مَحمُودٍ (مہمان محمود سے زیادہ محبوب ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ۔ جِسرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطُّرُقِ الاُخرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ ہلاک ہے) جسر الصراط مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اَشدُّ اسم تفضیل با فاعل ھلاکًا تمیز نسبت مِن حرف جار الطرق الاخرٰی مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھٰذَا البُرھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ۔ اِنَّکَ اَکثَرُ مَالًا مِنَ الحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکثرُ اسم تفضیل بافاعل مالًا تمیز نسبت مِن حرف جار الحاجِّ مبدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھٰذَا البِئرُ اَعمَقُ مِن تِلکَ البِئرِ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذا موصوف البئر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اعمقُ اسم تفضیل بافاعل مِن حرف جار تلک البئر مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَفضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِم الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ ثُمَّ الفَارُوقُ الاَعظَمُ ثُمَّ عُثمَانُ الغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ المُرتَضٰی (رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین) (تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ) افضلُ اسم تفضیل مضاف بافاعل الصحابۃِ مؤکد کلّھم ترکیب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا، الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف الفاروق الاعظم مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف عثمان الغنی مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف علی المرتضیٰ مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اللّٰہُ لفظ جلالت ذوالحال تعالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَن حرف جار ھُم ضمیر مؤکد اجمعین تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطان من الف عابدٍ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النبیّ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلّیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہو کر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل با فاعل علی الشیطان جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول من حرف جار الف عابدٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ افضل الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ (اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل افضل اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا انّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اردو کی عربی :— جسرُ البصرۃِ اطولُ من الشعرِ واحدُّ من السیفِ — ھذا الرجلُ اشدُّ جوعًا منی — سکینُ زیدٍ احدُّ — انت اوفرُ علمًا منی — زیدٌ اکتبُ من بکرٍ — بمبئی اعظمُ من کلکتۃ — انا اکبرُ سنًا منک — ھذا الکلام اھمُّ

عملاً منہ — خالدٌ احبُّ الولدان الیَّ — عمّی عمرُ اتمُّ صلاحًا —

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

ایلٌ (رت) جمع ایائل — الحمیر (گدھے) واحد حمار — الانکر (بہت برا) اسم تفضیل باب سمع — الاوھن (زیادہ [illegible]) اسم تفضیل [illegible] — العنکبوت (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات — الاکرم (زیادہ [illegible]) اسم تفضیل [illegible] — اتقیٰ [illegible] اسم تفضیل باب ضرب — الاعراب [illegible] واحد اعرابی — اتقیٰ [illegible] اسم تفضیل باب سمع — [illegible] اسم تفضیل باب [illegible] — المحق [illegible] باب نصر — [illegible] اسم تفضیل [illegible] نصر و سمع —

ولعبدٌ مومنٌ خیرٌ من مشرکٍ ([illegible]) لام [illegible] مفتوح برائے [illegible] عبدٌ مومنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من مشرکٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر [illegible] اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھرٍ (شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من حرف جار الف شھرٍ ترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اسم ہوا انّ کا لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر [illegible] سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قس علیٰ ھذا نیز — انّ اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (بے شک تم میں سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اکرمَ اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اسم ہوا انّ کا ۱۲ اتقیٰ

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل کُمْ ضمیر مضاف الیہ ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل ، اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ الاعراب اشد کفرا و نفاقا (گنوار کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا ، اشد اسم تفضیل با فاعل کفرا معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ولعذاب الاخرۃ اشد و ابقی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الاخرۃ بترکیب اضافی مبتدا ، اشد اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقی اسم تفضیل با فاعل ، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیۃ اللہ وانتم تشھدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتب لم تلبسون الحق ، الیٰ آخرہ پر قیاس کرو ___ لخلق السموٰت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السموات والارض بترکیب اضافی مبتدا ، اکبر اسم تفضیل با فاعل من حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بفعل اکثر اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لا یعلمون فعل مضارع منفی ، فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ___ والساعۃ ادھیٰ وامرّ (اور قیامت بہت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعۃ مبتدا ، ادھیٰ اسم تفضیل با فاعل ، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امرّ اسم تفضیل با فاعل ، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

سبق نمبر ۱۴ ___

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبة)

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب ___ البروک (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر ___ الربوض (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب نصر ___ الرغاء (اونٹ کا بلبلانا) مصدر باب سمع ___ الشاۃُ (بکری ، بکرا ، بھیڑ) جمع شیاہ ، شواۃ ، شاء ، شوی ___ البعیر (نو سال کا اونٹ یا اونٹنی) جمع البعران ___ اللدغ (کیڑے کا ڈسنا) مصدر باب فتح ___ النھش (ڈسنا) مصدر باب سمع ___ الجرح (زخمی کرنا) مصدر باب فتح ___ النھب (چھینا) مصدر باب فتح ___ الاطفاء (بجھانا) مصدر باب افعال ___ الاخماد (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال ___ الشدخ (کھوپڑی کا توڑنا) مصدر باب فتح ___ الوضع (عورت کا جننا) مصدر باب فتح ___ النتاج (اونٹنی کا جننا) مصدر باب ضرب ___ الافاقۃ (اچھا ہوا ، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال ___ الاندمال (زخم بھرنا) مصدر باب انفعال ___ الرجم (پتھر سے مارنا) مصدر باب نصر ___ الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ___ الایماء (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ___ الغمز (ابرو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب ___

جلس الانسان (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ، الانسان فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ ربضت الشاۃ (بکری بیٹھی) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) رغا الجمل (اونٹ نے بلبلایا) ضرب الرجل (مرد نے مارا) نبح الکلب (کتا بھونکا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے ___ زید لعق العسل (زید نے شہد چاٹا) زید مبتدا ، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اطفؤا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل السراج مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ اخمدوا النار (تم آگ کی لپٹ کو بجھاؤ) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) تلسع الحیۃ (سانپ ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ___ لدغت العقرب (بچھو نے ڈنک مارا) وضعت المرأۃ (عورت نے جنا) نتجت الناقۃ (اونٹنی نے جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالد اَفاق من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالد مبتدا اَفاق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب انا فاعل من الغشی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انذمل جرح زید (زید کا زخم بھر گیا) انذمل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ حال جرح زید مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صح من العلة (وہ بیماری سے صحت یاب) صح فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب جس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلة جار مجرور ہو کر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ضربت بالسیف (میں نے مارا تلوار سے) ضربت فعل ماضی معروف انا فاعل بالسیف جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید طعن بالرمح (زید نے بھالا سے مارا) زید مبتدا، طعن فعل ماضی انا فاعل بالرمح جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وجأ بالسکین (اس نے چھری سے مارا) غمزت بالحاجب (اس نے ابرو سے اشارہ کیا) اشاروا بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے — انی اومأت بالرأس (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا) انّ حرف مشبہ بالفعل یٰ ضمیر اس کا اسم اومأت فعل ماضی انا فاعل بالرأس جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انک تجرع الماء (بے شک تو کھارا پانی پیتا ہے) ما قبل پر قیاس کرو۔

(اردو کی عربی) (ترجمة الاردوية بالعربية)

یاایھا المولوی اجلس ھھنا — موضع عمیق — العق العسل — الشاة ترعی فی حقل — لا تترک البعیر ھھنا — من اطفأ السراج — تسعی الحیة — العقرب تلدغ زیدا — بکر طعنته بالرمح — الجرح یندمل — انت تصح من العلة — افاق الناس من الغشی — زید ضربنی بالسیف — خالد یغمز بالحاجب — الناقة تسرح — الناس یؤمون بالرأس — قد ربت التربیة عبد الرحیم اسرق الشوق — یقرء ولدان زید کلھم —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحیة (سانپ) — الاملاق (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال — العقاب (عذاب) مصدر باب مفاعلت — التحریض (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل — القتال (جہاد کرنا) مصدر باب مفاعلت — المغفرة (بخشش، معاف کرنا) مصدر ضرب — الکبیر (بڑا) صفت بروزن فعیل — الجنّ (دیو، جن، جمع اجنّة) — المیت (مردہ) جمع میتون کذالک (ایضاً) الاحراج (نکال) مصدر باب افعال — ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق (اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو) واؤ عاطفہ لا تقتلوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع اس کا فاعل اولادکم مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، خشیة املاق مرکب اضافی ہو کر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — نحن نرزقهم وایاکم (ہم ہی انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی) نحن ضمیر جمع متکلم کی مبتدا نرزق فعل مضارع [illegible] نحن ضمیر فاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاکم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — واعلموا ان الله شدید العقاب (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے) واؤ عاطفہ اعلموا فعل امر حاضر انتم فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی لفظ جلالت اس کا اسم شدید العقاب مرکب اضافی ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مصدر ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا ایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال (اے نبی! مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل مضارع کا، ادعو فعل مضارع انا فاعل ای موصوف ھا برائے تنبیہ النبی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا — حرض فعل امر حاضر فاعل المؤمنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان الله بکل شیء علیم — (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اس کا اسم ب حرف جار کل شیء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا علیم کا، علیم صفت مشبہ بمعنی فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لهم مغفرة ورزق کریم — (ان کیلئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

لهم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا، ثابتة اسم فاعل اسمیں هي کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرة معطوف علیہ واؤ حرف عطف رزق معطوف کریم صفت مشبہ اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ان الله لا يظلم الناس شيئًا (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا) ان حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم لا يظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شيئا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ولكن الناس انفسهم يظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واؤ عاطفہ لكن حرف مشبہ بفعل الناس مؤکد انفسهم تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم يظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد) يخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحي مفعول بہ من الميت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يخرج فعل مضارع با فاعل الميت مفعول بہ من الحي جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف۔ يحي فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ها ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا ۔ وكذلك تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤ گے) واؤ عاطفہ ك حرف جار برائے تشبیہ ذلك اسم اشارہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

(اضافت منیہ، لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتم (انگوٹھی) جمع خواتم، ختم ۔ الذهب (سونا) جمع ذهوب، اذهاب ۔ الفضة (چاندی) الحديد (لوہا) جمع احداد، حدد ۔ البلدة (شہر) جمع بلاد، بلد ۔ الصين (چین) القرط (کان کی بالی) جمع اقراط قراط قرطة ۔ السوار (کنگن) جمع اسورة، اساورة، سور ۔ سوور ۔ الخلخال (پازیب) جمع خلاخل الشعبة (شاخ، حصہ، گروہ) جمع شعب ۔ السيد (سردار) جمع سيائد، اسياد، سادة (السيد عند المسلمين فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأت في الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل في حرف جار الثالث صفت التاريخ یا اليوم مقدر یعنی للتاريخ یا اليوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا، ثابتا اسم فاعل اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ الحياء شعبة من الايمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحياء مبتدا، شعبة موصوف من الايمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنة کا، کائنة اسم فاعل اسمیں هي کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اخ لزيد في السوق (زید کا بھائی بازار میں ہے) اخ موصوف لزيد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، في السوق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ تلوت جزءا من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوت فعل ماضی با فاعل جزءا موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا، ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زيد درس البابين من گلستان (زید نے گلستان کا دو باب پڑھا) زيد مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابين ذوالحال من گلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتين کا، ثابتين اسم فاعل تثنیہ اسمیں هما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اشتریت خاتماً من الذهب (میں نے سونے کی ایک انگوٹھی خریدی) اشتریت فعل ماضی معروف، ت ضمیر فاعل، خاتماً موصوف، من الذهب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً کا، ثابتاً اسم فاعل، فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ هل عندك سيف من الحديد (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) هل حرف استفهام، عند اسم ظرف اضافی مفعول فیہ ہوا موجود کا، موجود اسم مفعول، اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، سیف موصوف، من الحدید جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ عند هند اسورة من الذهب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند هند ظرف مفعول فیہ موجود کا [illegible] خبر مقدم، اسورة موصوف، من الذهب جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ يطلب الولدان ثابتين في العلوم (دونوں لڑکے علوم طلب کرتے ہیں) يطلب فعل مضارع معروف [illegible] الولدان ذوالحال، في حرف جار، العلوم مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا، ثابتین اسم فاعل اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ذهب الصبيان عائمين في البحر الى الصين (بچے سمندر میں تیرتے ہوئے چین گئے) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، الصبيان ذوالحال، في البحر جار مجرور ظرف مستقر متعلق عائمین [illegible] بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، الى الصين جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ الرجلان في البلد قالا (شہر کے دو مردوں نے کہا) الرجلان ذوالحال، في البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا، ثابتین اسم فاعل اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، قالا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سرق احد قرطاً من الفضة (کسی نے چاندی کا ایک آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، احد فاعل، قرطاً موصوف، من الفضة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ما ذهب كثير من الطلبة (اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذهب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب، كثير موصوف، من الطلبة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لما دخلت المدرسة لاهل السنة رأيت الطلبة وهم قارئون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط، دخلت فعل ماضی معروف، ت فاعل، المدرسة ذوالحال، لاهل السنة جار مجرور سے مل کر بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط، رأيت فعل ماضی معروف، ت فاعل، الطلبة ذوالحال، و حالیہ، هم ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ـــ سعيد باع خلخالاً من الفضة (سعید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) سعید مبتدا، باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، خلخالاً موصوف، من الفضة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ العلماء يطالعون الدولة المكية للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، يطالعون فعل مضارع معروف، واو فاعل، الدولة المكية ذوالحال، للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سيدنا عبد القادر الجيلاني شيخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ، عبد القادر موصوف، الجیلانی اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

ل کر سبہ۔ شیخ موصوف للعت جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ جاء اب لمجالسہ ھٰھُنا (یہاں کا باپ بیان آیا) جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے جاء اب موصوف لمجالسہ جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھٰھُنا میں ھا حرف تنبیہ ھُنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ بہار شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہار شریعت موصوف لام حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ مرکب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اِنّی اقرأ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اقرأ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ ذو الحال لام حرف جار علامۃ مبدل منہ ابن الحاجب ترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھل قرأت خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأت فعل ماضی معروف با فاعل خزائن العرفان موصوف لام حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وصلنی الکتابان لمکتبہ (مجھ کو دو کتابیں میرے پاس پہنچیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی نی وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذو الحال لمکتبہ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خاتم الفضۃ لعمرو جدید (عمرو کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضۃ ترکیب اضافی ہو کر ذو الحال لعمرو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جدید خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اقرأ لکم شیئا من القرآن (میں تم کو کچھ

[illegible] اقرأ فعل مضارع معروف با فاعل لکم [illegible] مفعول اول شیئا موصوف من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قرأت الجزء الاول من فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول مرکب توصیفی ذو الحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اِنّی آکل شیئا من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم آکل فعل مضارع با فاعل شیئا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الغصن الطویل للشجرۃ مخضرّ (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل مرکب توصیفی ذو الحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضر اسم مفعول با نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ابیع المال لزید (میں زید کا مال بیچتا ہوں) ابیع فعل مضارع معروف با فاعل المال ذو الحال لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ عندی قائمۃ للکتب (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ترکیب پا کر خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابو بکر اقرأ بابا من گلستان ــ من عندہ السوار الجدید من الفضۃ ــ قد رأیت الجمال العتیق لهذه الصینۃ ــ الرجلان فی البلدۃ یخطبان الیوم ــ المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ ــ بیع شیئا من الفضۃ ــ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ــ من ارسل قائمۃ للکتب ــ سلمت علی کثیر من العلماء ــ لی لدی حاجۃ الی

انتباہ:- معلوم رہے جس قدر حرف جار آئے ہیں سب کا متعلق محذوف ہے گو متعلقات صرف قائم مقام صفت یا قائم مقام حال کہہ کر چھوڑ دیا گیا ہے لیکن ترکیب کرتے [illegible]

خاتم جدید من الفضۃ — ھذا بکر قرط من الذھب — ابن زید ھا الذی یقرء فی المدرسۃ لاھل السنۃ —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبل (رسی) جمع حِبال و اَحبل وحُبول و اَحبال — التقطیع (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل — المقاطع (گرز، ہتھوڑا) واحد المقمعۃ — الجیدُ (گردن) جمع اَجیاد، جُیود — الطیر (پرند) الطائر کی جمع ہے، اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے — الاربعۃ (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسی، لوہے کا ٹکڑا) جمع مساد، امساد — الاخذ (لینا، پکڑنا) مصدر باب نصر — اللقاء (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع — الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر — الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل — الامطار (برسانا) مصدر باب افعال — الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال — الحجارۃ (پتھر) واحد حجر — السجیل (کنکر) السماء (آسمان، ہر وہ چیز جو تیرے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، نگاہ، نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ) جمع سماوات، سموات، سمی، اَسمِیۃ — الجعل (بنانا) مصدر باب فتح — الکسف (ٹکڑے) واحد کسفۃ — الظھیر (مددگار) العرضۃ (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین — التلاوۃ (پڑھنا) مصدر باب نصر — الرضوان (رضا، خوشی) الثیاب (کپڑے) واحد ثوب —

ولھم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کے، ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی جیدھا حبل من مسد (اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم حبل موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فخذ اربعۃ من الطیر ([illegible] پرندے [illegible]) فا عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف بانت فاعل اربعۃ موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وان کثیرا من الناس بلقآئ ربھم لکفرون (اور بے شک بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم ہوا ان کا، ب حرف جر لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء کا، مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا لکفرون کا، لام مفتوح برائے تاکید لکفرون اسم فاعل اس میں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان المنٰفقین فی الدرک الاسفل من النار (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں ہوں گے) ان حرف مشبہ بالفعل المنٰفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وقال موسٰی یٰفرعون انی رسول من رب العٰلمین (اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ سے قال موسٰی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل معہ ضمیر انا فاعل فرعون مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — انی حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسول موصوف من حرف جار رب العٰلمین بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل با ضمیر معروف نا فاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارۃ موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فاسقط علینا کسفا من السماء ان کنت من الصٰدقین (پس آپ ہمارے

اور ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فا جزائیہ اسقط فعل امر حاضر معروف با فاعل علینا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کسفاً موصوف من السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم ان حرف شرط کنت فعل ناقص ت ضمیر اس کا اسم من الصادقین جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر، شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ۔ فلا تکونن ظہیراً للکافرین (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت ہو) فا عاطفہ لا تکونن فعل نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم اس کا نون مشددہ برائے تاکید ظہیراً موصوف للکافرین جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لا تجعلوا فعل نہی حاضر با فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ اول عرضۃ موصوف لی حرف جار ایمانکم بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ورضوان من اللہ اکبر (اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رضوان موصوف من حرف جار کلمہ جلالت مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اکبر اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ وان کثیراً من الناس عن آیاتنا لغافلون (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل کثیراً موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، عن حرف جار آیت مضاف نا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا، لام مفتوحہ برائے تاکید غافلون اسم فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اجتنبوا کثیراً من الظن (زیادہ گمان سے بچو) اجتنبوا فعل امر با فاعل کثیراً موصوف من الظن جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ قطعت لہم ثیاب من النار (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے بیونتے گئے) قطعت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب صیغہ ہے، لہم جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثیاب موصوف من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ قال ھذا رحمۃ من ربی (کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قال ماضی با فاعل ھذا مبتدا، رحمۃ موصوف من حرف جار ربی بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

(استعمال فعل بنفسہ وبواسطہ صلات)

ضربت الجانیہ علی القفاوی (میں نے مجرم کی گدی پر مارا) ضربت فعل ماضی معروف با فاعل الجانیہ مفعول بہ علی القفاوی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زید یضرب فی البحیرۃ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتدا یضرب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحیرۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ لا یضرب احداً (کسی کو نہ مار) لا یضرب فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احداً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ الناس یمشون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس مبتدا، یمشون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب با فاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نضرب الامثال (ہم مثالیں بیان کرتے ہیں) نضرب فعل مضارع با فاعل الامثال مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زید یختلف الی (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) لکن العلماء یختلفون فی ھذا الامر (لیکن علماء اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) العلماء مبتدا، یختلفون فعل مضارع با فاعل فی حرف جار ھذا موصوف الامر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا سلّموا فعل ماضی، واو ضمیر فاعل، عليّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سلّمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا، اس قسم کی ترکیب گذر رہی ہے) ادبرت عنی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی، یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے) والیٰ ربک فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہوجا) واو عاطفہ الیٰ حرف جار، ربک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا، ف [illegible] ارغب فعل امر حاضر معروف، انت ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ ہوا ـــ انی اعلم دلیل المسئلۃ (بے شک میں مسئلہ کی دلیل جانتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر اس کا اسم، اعلم فعل مضارع، انا فاعل، دلیل المسئلۃ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ دفعت الی بکر اجرتہ (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی، ت فاعل، الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اجرتہ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ضربت الاغصان الی الارض (میں نے ٹہنیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا، اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) ـــ یصیبنی البرد (مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے) یصیب فعل مضارع معروف، ن وقایہ، ی ضمیر مفعول بہ، البرد فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ دافع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی، ترکیب گذر چکی) ـــ دعا بکر زیداً (بکر نے زید کو بلایا) الشاکی دعا علی البخیل (شکایت کرنے والے نے بخیل کو بد دعا دی) دعوت لزید (میں نے زید کے لیے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافراً الی الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف، زید فاعل، کافراً مفعول بہ، الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ خبریہ ہوا ـــ فا برائے سببیت، اسلم فعل ماضی، ہو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ انی ادعو بکراً (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر اس کا اسم، ادعو فعل مضارع، انا فاعل، بکراً مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ادع بالماء (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر، انت ضمیر فاعل، بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ [illegible] (میں [illegible]) [illegible] فعل مضارع معروف، انا فاعل، [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ یسئلونک عن الاھلّۃ (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع، واو ضمیر فاعل، ک ضمیر مفعول بہ، عن الاھلّۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سئلنی زید کتاباً (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) ترددت فی الصلوۃ (میں نے شک کیا نماز میں) انی اصلی بالجماعۃ (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زید صلّی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید یکفر خالداً (زید نے خالد کو کافر کہا) لا اصلی علی منافق (میں کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفّر عمرو عن یمینہ (عمرو نے قسم کا کفارہ دیا) انّ اللہ یکفر سیئۃ المومن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہ کو مٹاتا ہے، ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ـــ الرجل المتدین یدافع عن مذھبہ (دیندار آدمی اپنے مذہب کی حمایت کرتا ہے) الرجل المتدین بترکیب توصیفی مبتدا، یدافع فعل مضارع، ھو فاعل، عن حرف جار، مذھبہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ربّ البیت ھٰھنا (گھر کا مالک یہاں ہے) ربّ البیت بترکیب اضافی مبتدا، ھٰھنا ظرف مفعول فیہ ثابت کا، ثابت اسم فاعل، اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اردو کی تعریب)

اَختلفُ الی زید ـ لا تستعن علی زید ـ تنالت سلمیٰ شرائط المناظرۃ قد اختلفتُ فی ھذہ المسئلۃ ـ ادفع التروسیۃ الی ربّ الفندق ما سلمت التروسیۃ الیٰ ـ ادافع عن دینی ـ ادفعوا بکراً عن ھٰھنا ـــ زیدٌ دعی بالقلم ـ السائل یدعوک ـ دعی الیتیمُ علی زید ـ قد

دعوتک — دعی العلماء الی الاسلام — مکو بنل المولوی خالد اعی
الوضوء — قد مشلی عمرو فی الادب — اخوذ الیک — هل ترددت فی هذا
السنة — صلوا الی المسجد — الجمعة — الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم
سنة — اکفر من صوں — بکم الله سیاتک نعم بکرا — قد دعی الذکری
عبدالمجید الحرمی کہو —

قرآنی جملے

:— الخمر (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسر (جوا)
الاثم (گناہ، جرم، ناجائز کام) جمع آثام —
الرزق (روزی) جمع ارزاق — الاشهاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال —
کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب — السیر (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب —
العاقبة (انجام، سزا) المکذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل —
الشعائر (نشانیاں) واحد شعیرۃ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف، واؤ فاعل، ک ضمیر مفعول بہ، عن حرف جار، الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف، المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہے، فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قل فیهما اثم کبیر (آپ فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف انت فاعل فیهما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق خبر مقدم، اثم کبیر ترکیب توصیفی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان الله وملئکته یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) ان حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالہ (اللہ) معطوف علیہ، و حرف عطف، ملئکته ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا ان کا، یصلون فعل مضارع معروف واؤ فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا نسئلک رزقا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب الله الامثال للناس (اور اللہ تعالی لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گزر چکی ہیں ——

فاذا دفعتم الیهم اموالهم فاشهدوا علیهم (پھر جب تم ان کو ان کے مال دو تو ان پر گواہ بنا لو) [illegible] دفعتم فعل ماضی معروف، تم فاعل الیهم [illegible] ہو کر ظرف لغو ہوا اموالهم ترکیب [illegible] مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ [illegible] مفعول فیہ مقدم [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، اشهدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل علیهم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبة المکذبین (آپ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف انت فاعل، سیروا امر حاضر معروف، واؤ فاعل، فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، ثم حرف عطف، انظروا فعل امر حاضر واؤ فاعل، کیف [illegible] خبر مقدم کان کا، کان فعل، عاقبة مضاف المکذبین [illegible] پوشیدہ فاعل [illegible] مل کر شبہ جملہ [illegible] ایسے مل کر اسم ہوا کان کا، کان اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ فعل

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان الله علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالی ہر ایک شیء پر قادر ہے) ان حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالہ اس کا اسم علی حرف جار کل شیء ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الصفا والمروة من شعائر الله (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہے) ان حرف مشبہ بالفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، من حرف جار، شعائر الله ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الدین عند الله الاسلام (بے شک دین اللہ تعالی کے نزدیک اسلام ہے) ان حرف مشبہ بالفعل الدین موصوف — عند الله ترکیب اضافی مفعول فیہ ہے ثابت شبہ فعل کا ثابت شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے

مل کر اسم ہوا الاسلام شبہ فعل مقدر کا [illegible] اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل [illegible] مفعول اپنے نائب

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا الاسلام خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے) فا رابطہ بشّر صیغہ امر حاضر معلوم فعل ھم ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عذاب الیم مرکب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم عدوّ موصوف لام حرف جار الکافرین مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اسمائے موصولات)

اَلَّذِیْ (جو جس) واحد مذکر کیلئے ـــ اَلَّتِیْ (جو جس) واحد مؤنث کیلئے ـــ اَللَّذَانِ (جو دو جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ـــ اَللَّتَانِ (جن دو جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ـــ اَلَّذِیْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ـــ المعروف (اچھا) الخیر (نیکی عام خوشی و نعمت) جمع اَخْيَار و خُيُوْر ـــ اَلْخَفِيْفَةُ (ہلکی، تھوڑی) جمع خفاف ـــ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر از باب نصر ـــ المنکر (بری بات) جمع مناکیر و منکرات ـــ السَّبُّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ـــ الطیّب (نیک، اچھا) مؤنث طیبۃ، جمع طیبات

الذی خطب عالمٌ (جس نے خطبہ دیا وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خطب فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عالمٌ صیغہ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلَّتِیْ قَرَأَتْ فَاضِلَةٌ (جس نے پڑھا وہ فاضلہ ہے) التی اسم موصول قرأت فعل ماضی واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، فاضلۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قَالَ الَّذِیْ هُوَ خَبِيْرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہے فاعل الذی اسم موصول ھو ضمیر منفصل مرفوع اسم

مذکر غائب کی مقدر [illegible] ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوا ـــ [illegible] جنہیں اَلَّذِيْ امرا بالمعروف (جس [illegible]) [illegible] فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب، الف ضمیر متصل [illegible] ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] ینفعو [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَتَلْتُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قتلت فعل، میں اس کا فاعل الذین اسم موصول ظلموا فعل ماضی وا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اُحِبُّ الرجل الذی يَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس شخص سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) اُحِبُّ فعل مضارع معروف انا فاعل الرجل موصوف الذی اسم موصول یمنع فعل مضارع معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مفعول بہ عن المنکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لَقِيْتُ الْمَرْاَتَيْنِ اللَّتَيْنِ اَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کی جو مسلمان ہوئیں) لقیت فعل ماضی معروف با فاعل المرأتین موصوف اللتین اسم موصول اسلمتا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اس میں الف ضمیر بارز متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلَّتِیْ صَالِحَةٌ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اَلَّتِیْ اسم موصول صالحۃ صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تقرأ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سَلَّمْتُ عَلَى الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ هُمَا رَاكِبَانِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سلّمت فعل ماضی، تُ فاعل علیٰ حرف جار الرجلین

موصوف الذین اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، تماکہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —— الکتاب الذی ھو بیدی حسن (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار، ید کی ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حسن صیغہ صفت مشبہ، فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— القوس التی ھی عندک جیدۃ (وہ کمان جو تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو —— الحقیبة التی اشتریتھا جدیدۃ (وہ بیگ جس کو میں نے خریدا نیا ہے) الحقیبة موصوف التی اسم موصول اشتریت فعل ماضی، ت فاعل، ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، جدیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— الولد الذی یقرء علیّ نبیہ (وہ لڑکا جو میرے پاس پڑھتا ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو —— ضربت من سبّ زیدا (میں نے اس کو مارا جس نے زید کو گالی دی) ضربت فعل، ت فاعل، من اسم موصول سبّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، زیدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —— القلم ما ھو (قلم کیا ہے وہ) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— ھو ما یکتب بہ (وہ وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یکتب فعل مضارع مجہول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، بہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— المسلم من سلم المسلمون من یدہ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں) المسلم مبتدا، من اسم موصول سلم فعل ماضی معروف با فاعل المسلمون معمول بہ، من حرف جار، یدہ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— امدّنی الغربان اللذان ھما سمینان (ان دو کووں نے میری مدد کی جو موٹے تھے) امدّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، ن وقایہ، ی مفعول بہ، الغربان موصوف اللذان اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سمینان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یا ایھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اکتب بالقلم الذی ھو طویل (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اکتب فعل امر حاضر معروف با فاعل، ب حرف جار، القلم موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— یا ربنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل مضارع با فاعل ربنا ترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— اھدنا الصراط الذین انعمت علیھم (تو ہم کو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اھد فعل امر حاضر معروف با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول، الصراط موصوف الذین اسم موصول انعمت فعل ماضی معروف با فاعل علیھم، جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——

اقرأ بعد الاکل الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اقرأ فعل امر حاضر معروف با فاعل بعد الاکل ترکیب اضافی مفعول فیہ، الحمد مبتدا، لام حرف جار، کلمہ جلالت (اللہ) موصوف الذی اسم موصول اطعم فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، سقا فعل ماضی معروف با فاعل، نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر معطوف، واؤ حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف با فاعل نَا ضمیر مفعول بہ ھُمْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی با فاعل رَبُّنَا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَیْهِمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو الرَّحْمَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَهْرُ رَمَضَانَ بترکیب اضافی مبتدا، اَلَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فِیْهِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو الْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لِمَنْ هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ (یہ موٹر سائکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا، ثَابِتَةٌ بترکیب سابق خبر مقدم هٰذِهِ موصوف الدَّرَّاجَةُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تونے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُكْتُبْ كَمَا عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَةَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف با فاعل كَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل كَ ضمیر

مفعول بہ اول الْكِتَابَةَ مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ القَمامات مَنْ هُـ (ـ معانی کون ہیں) اس کی ترکیب کو "القلم ما هو" پر قیاس کرو ـــ الصَّحَابِیُّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہے جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور حالت ایمان پر موت ہوئی) الصَّحَابِیُّ مبتدا مَنْ اسم موصول آمَنَ فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَ اللّٰهِ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جس میں هُوَ کی ضمیر ذو الحال مُؤْمِنًا حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اُردو سے عربی)

اَلْیَوْمَ مِنْ أَقْرَأُ ل ـــ مَنْ یَمْنَعُ عَنِ السُّكْرِ صَالِحٌ ـــ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَدْخُلُوْنَ النَّارَ ـــ خَدِیْجَةُ تَرْكَبُ فِی السَّیَّارَةِ الَّتِیْ هِیَ سَرِیْعَةُ السَّیْرِ ـــ اَللَّذَانِ نَالَا الْمَالَ ـــ الْحَقِیْبَةُ الَّتِیْ هِیَ عِنْدِیْ ثَمِیْنَةٌ ـــ طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِیْ هُوَ جَدِیْدٌ ـــ [illegible] عَلَی الَّذِیْنَ هُوَ غَنِیَّةٌ ـــ النِّسَاءُ مِمَّنْ أَسْلَمْنَ ـــ الشَّیْخُ فخر الدین رَجَعَ مِنَ السُّوْقِ ـــ الْحَاجُّ أَحْمَدُ أَخَذَ الْوَلَدَ الَّذِیْ كَانَ یَتِیْمًا ـــ لَا حَاجَةَ لِیْ إِلَى الزَّوْجَةِ الَّتِیْ هِیَ مُزَیَّنَةٌ ـــ أَبُوْكَ خَالِدٌ غَنِیٌّ ـــ أَكَلَ الوجدان لاهما ـــ لِمَنْ هٰذَا الْوَلَدُ ـــ

(تَرْجَمَةُ جُمَلِ الْقُرْاٰنِیَّةِ بِالْاُرْدُوِیَّةِ)

الْأَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بارٌّ ـــ التَّبْلِیْغُ (پہونچانا) مصدر باب تفعیل ـــ

الغَیُّ (گمراہی) اَلْمُخَاطَبَةُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت ـ الھُدٰی (ہدایت، رہنمائی) اَلْاِنْزَالُ (اتارنا) مصدر باب افعال ـ الطَّاغُوْتُ (شیطان) جمع طواغیت، الطواغی ـ الاولیاءُ (دوستوں) واحد ولی ـ التَّحْرِیْمُ (حرام کرنا) مصدر باب تفعیل ـ دِیْنُ الحَقِّ (سچا دین) الدِّیْنُ (حکومت، قدرت، حکم، مذہب، ملت، عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، بارش، اگ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر، غلبہ، ذلت) جمع ادیان ـ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت ہونا، واجب ہونا) معنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ امر) جمع حقوق ـ الجَنَّةُ (باغ، بہشت) جمع جنان، جنّات ـ النُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال ـ الاتقاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال ـ الوُقُوْدُ (ایندھن، لکڑیوں) شَهِیْدٌ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُهَدَاء، حسب (گنتی، مصدر باب نصر) ـ

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰهِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت کا ثابت اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خیر اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا خیر کا، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا) الحمدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الذی اسم موصول خلق فعل، ھو ضمیر فاعل، السموت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ ھُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ (اے رسول آپ پہنچا دیجئے اس کو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) اس کی تمام ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) (اِنَّ حرف

مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت (اللّٰہ) اس کا اسم یرزق فعل مضارع، ھو ضمیر فاعل مَن اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع، ھو ضمیر فاعل، ب حرف جار غیرِ حساب بترکیب اضافی مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور مت قتل کرو اس جان کو جسے اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لا تقتلوا فعل نہی جمع حاضر، واؤ ضمیر فاعل النفس موصوف التی اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے، فاعل کلمۂ جلالت الا حرف استثناء، بالحق جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کرنا جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لا تخاطب فعل نہی، انت ضمیر فاعل، ن وقایہ ی مفعول بہ، فی حرف جار الذین اسم موصول ظلموا فعل، ضمیر مرفوع اس میں فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھو ضمیر مبتدا الذی اسم موصول ارسل فعل، ھو ضمیر فاعل رسولہ ترکیب اضافی مفعول بہ، ب حرف جار الھدی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دین الحق ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الذین اسم موصول اٰمنوا فعل ماضی، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عملوا فعل ماضی فاعل الصّٰلحٰت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول صلہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا۔ کَانَتْ فعل، لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا، نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، کلمہ جلالت معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، مَلٰٓئِكَتَهٗ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع، واؤ فاعل، عَلَى النَّبِيِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف ندا قائم مقام اُدْعُوْ فعل کے، اُدْعُوْ فعل مضارع، انا فاعل، اَيُّ موصوف، ھا حرف تنبیہ، الَّذِيْنَ اسم موصول، اٰمَنُوْا فعل ماضی، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ صَلُّوْا فعل امر بافاعل، عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، سَلِّمُوْا فعل امر بافاعل، تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔۔۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ، الَّذِيْنَ اسم موصول، كَفَرُوْا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، كَذَّبُوْا فعل ماضی بافاعل، بِ حرف جار، اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہے) ف جزائیہ، اِتَّقُوْا فعل امر بافاعل، النَّار موصوف، الَّتِيْ اسم موصول، وَقُوْدُهَا بترکیب

اضافی مبتدا، اَلنَّاسُ معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، الْحِجَارَةُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس تمام ترکیب گزر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ۔ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ، کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا، شَهِيْدٌ شبہ فعل صیغہ، ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، عَلٰى حرف جار، مَا اسم موصول، تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ، الَّذِيْنَ اسم موصول، اٰمَنُوْا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع بافاعل، فِيْ حرف جار، سَبِيْلِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، الَّذِيْنَ اسم موصول، كَفَرُوْا فعل ماضی بافاعل، بِ حرف جار، اٰيٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم، لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم، عَذَابٌ شَدِيْدٌ بترکیب توصیفی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ (پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ، لام حرف جار، الَّذِيْنَ

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار ربھم مجرور بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جھنم بترکیب اضافی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___

(اعداد کا استعمال)

کوکب (ستارہ، تلوار، پانی، گرمی کی سختی، لوہے کی چمک، رنگ، سردار قوم، قید جماعت، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کواکب ___ الدینارُ (سونے کا بڑا ایک سکہ) جمع دنانیر ___ الدرھم (چاندی کا سکہ) جمع دراھم ___ نعجۃ (بھیڑ) جمع نعاج ونعاجات ___ النھر (ندی، دریا) جمع انھر وانھار، نُھُر، نُھُور ___ الذراع (گز) جمع اَذرُع، ذُرعان ___ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ___ السحاب (سحاب) ___

اشتریتُ ثلثۃ کتب (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریتُ فعل ماضی با فاعل ثلثۃ تمیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ زیدٌ باع الکتابین (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتدا، باع فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ___ قرأتُ کتابًا (میں نے ایک کتاب پڑھی) رأیتُ نسوۃً اربعًا (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لقیتُ سبعۃَ رجال (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ___ خمسۃ انھار تجری بالسحاب (سحاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسۃ تمیز مضاف انھار تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، تجری فعل مضارع با فاعل، بالسحاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اعطیتُ زیدًا ستۃ اقلام (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی ___ فی الصلوۃ ارکان سبعۃ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا، ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم، ارکان سبعۃ بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ضعف الاربعۃ ثمانیۃ (چار کا دو نا آٹھ ہے) ضعف الاربعۃ بترکیب اضافی مبتدا ثمانیۃ خبر، مبتدا اپنی

[illegible]

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ عندی تسع طیارات (میرے پاس نو ہوائی جہاز ہیں) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا، ثابتۃ صیغہ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، تسع طیارات تمیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ کتب زیدٌ بعشرۃ اقلام (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرۃ تمیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ قال الشیخ عبد القاھر الجرجانی (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف، الشیخ مبدل منہ، عبد القاھر موصوف، الجرجانی الف لام تعریف والا جرجانی اسم منسوب اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ [illegible] فاعل، اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ فی النحو مائۃ عامل (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم، مائۃ عامل تمیز مضاف، تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ فی گلستان ثمانیۃ ابواب (گلستاں میں آٹھ باب ہیں) اسی پر قیاس کرو ___ [illegible] الی القریۃ ([illegible] گاؤں [illegible]) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اعطنا اربعۃ دراھم (تو ہم کو چار درہم دے) اعط فعل امر، [illegible] فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول، اربعۃ تمیز مضاف دراھم تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ انی رأیت تسعۃ کواکب (میں نے نو ستارے دیکھے) [illegible] ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم، رأیت فعل [illegible] تسعۃ کواکب تمیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ جاءتنی عشرۃُ رجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب [illegible] ی مفعول بہ، عشرۃ تمیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ اشتری زیدٌ ثلثۃ اذرع من الثوب بدینار (زید نے تین گز کپڑا ایک دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلثۃ اذرع تمیز

مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر [illegible] من المکتوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر ثابتۃً کا متعلق ترکیب حالی حال [illegible] یہ حال سے مل کر مفعول بہ ہے ثابتۃً یہاں جار مجرور ہو کر ظرف لغو متعلق اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ ثمن الکتب اربع روپیات (ان کتابوں کی قیمت چار روپے ہیں) ۔ اسعار الصحفۃ خمس روپیات (رسالہ کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہیں) عندی مائۃ فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اس پر قیاس کرو ۔ اشتریت قلم حبر بروپیات عشرۃ وستۃ فلیس (میں نے فونٹین پین دس روپے چھ پیسے میں خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل قلم الحبر ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار روپیات عشرۃ ترکیب توصیفی معطوف علیہ و او حرف عطف ستۃ فلیس تمیز معدود اور تمیز معدود مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ وصلتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہنچ گئیں) وصلت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ کراسات ثلث ترکیب توصیفی فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ زید تاب الیوم مائۃ مرۃ (زید نے آج سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا تاب فعل ماضی با فاعل الیوم مفعول فیہ مائۃ مرۃ تمیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ این قعدت فی دمشق (تم دمشق میں کہاں بیٹھے تھے) این مفعول فیہ مقدم برائے استفہام قعدت فعل ماضی معروف واحد مذکر حاضر ضمیر ت فاعل فی دمشق ترکیب [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ما جاءنی زید لکنی اذھب الیہ (زید میرے پاس نہیں آیا لیکن میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب [illegible] ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ زید فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ لکن حرف استدراک مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اذھب فعل مضارع با فاعل الیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ما وجدتہ قلم (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول وجدتہ فعل ماضی با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا قلم خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

اشتراک المجلۃ سبع روپیات ۔ الیوم طارت اربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ ۔ زید یصلی

الیک فی ستۃ ایام ۔ [illegible] خمس دقائق [illegible] ۔ [illegible] ۔ اقرأ سورۃ البقرۃ عشر مرات ۔ فی تلک الصحیفۃ سبع آیات ۔ الیوم یذھب الیہ [illegible] الرشید ۔ قلم الحبر [illegible] ۔ [illegible] قرأت [illegible] من ھذہ ۔ ھذا الکتاب مشتمل علی خمس صفحات ۔ [illegible] ۔ [illegible] ثلثۃ اقلام ۔ [illegible] ثلثۃ اجزاء من القرآن ۔ والذی [illegible] بکرا ۔ الحاج [illegible] ۔ [illegible] المدرسۃ [illegible] ۔

(مختلف جملوں کی مشق)

[illegible] ۔ الایقاد [illegible] ۔ [illegible] ۔ القریۃ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ النملۃ [illegible] ۔ التناءۃ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ جنّا (جنا) ایک بڑے [illegible] ہے) ۔

جاء المواسد (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ہے ۔ قد جاء المسافر (مسافر آ گیا ہے) قد برائے تحقیق جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ [illegible] المسافر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ اوقد القنادیل بالکبریت (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد فعل امر حاضر معروف با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ثم احفظ درسک (پھر اپنا سبق یاد کرو) ثم حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل درسک ترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ من یبکی فی الدار (گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ لون الورد ضارب الی الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

لونُ الوردۃِ ترکیب اضافی مبتدا، مائلٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃِ جار مجرور ملکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے) الکلبُ یشربُ ماءً (کتا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ مَنْ جَاءَ وَفَتَحَ البابَ (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا، جاء فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، فتح فعل ماضی معروف بافاعل البابَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذا النھارُ محبوبُ الاحوالِ ([illegible]) ھٰذا النھار ترکیب توصیفی مبتدا، محبوب الاحوال ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) اِنَّ اَخِی طبیبٌ (میرا بھائی ڈاکٹر ہے) مَنْ واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سمعتُ المرأۃَ البیضاءَ (گوری عورت سے سنا) اُنصُروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یاایّھا الطلّابُ (اے طالب علمو) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ــــ فانّھا نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ برائے تعلیل، اِنّ حرف مشبہ بفعل، ھا ضمیر اس کا اسم، نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، لکم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ــــ زیدٌ قالَ لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قال فعل ماضی معروف بافاعل، لی جار مجرور ہوکر ظرف لغو، سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قرینۃُ فضلِ الرحمٰنِ جاءت مِن بنارس (فضل الرحمٰن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃ فضل الرحمٰن ترکیب اضافی مبتدا، جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، من بنارس جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَنْتَ مِنَ القُرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) انت ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، من القراء جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بنتُ مَنْ

صاحبٌ شدیدٌ ([illegible]) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ الطفلُ المجتہدُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ (محنتی بچہ شوق سے علم حاصل کرتا ہے) الطفل المجتہد ترکیب توصیفی مبتدا، یطلب فعل مضارع معروف بافاعل، العلم مفعول بہ، بالنشاط جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اُخْتُ زیدٍ تطحنُ فی [illegible] ([illegible]) اخت زید ترکیب اضافی مبتدا، تطحن فعل مضارع معروف بافاعل، فی [illegible] جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ خالی عمروٌ یأتی وزیدٌ ذھبَ (میرے ماموں عمرو آتے ہیں اور زید جا چکے ہیں) خالی ترکیب اضافی مبدل منہ، عمرو بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مبتدا، یاتی فعل مضارع معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، زید مبتدا، ذھب فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ معطوفہ ہوا ــــ ماؤھا لیس صافیًا (اس کا پانی صاف نہیں ہے) ماؤھا ترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم، صافیًا اس کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ مَنْ مَعَہُ ردائی (میری چادر کس کے پاس ہے) ھٰذا الاسد [illegible] ([illegible]) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) ان دونوں کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ رسولُنا (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کان وما یکون (ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو ہوچکا اور جو ہوگا اس کے عالم ہیں) رسولنا ترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل، ب حرف جار، ما اسم موصول، کان فعل تام، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، ما اسم موصول یکون فعل مضارع تام اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ملأ اللہُ قبورَھم نارًا (اللہ تعالیٰ ان کے قبروں کو آگ سے بھر دے) قدّمتُ التسلیمَ علیکَ (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یاایّھا المتعلمُ (اے طالب علم) بسمِلْ ثمّ اقرأْ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کرکے پڑھو) السوقُ قائمۃٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــــ اَکرِمْ خالدًا

کما اکرمتنی (تو میری تعظیم کر جیسا کہ تو نے میری تعظیم کی) اکرم فعل امر حاضر معروف، فاعل ضمیر انت، ی مفعول بہ، ک حرف جار، ما اسم موصول، اکرمت فعل ماضی معروف، ت اس میں ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف ہو کر متعلق اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ طلبیہ انشائیہ ہوا — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معروف، فاعل ضمیر انت، مفعول بہ ی، ک بمعنی مثل مضاف، ما اکرمتنی بمعنی کرمتی مضاف الیہ مضاف، ک کی ضمیر کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف محذوف اکراماً کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا —

(اُردو جملوں کی تعریب)

وجہُ زید مناسبٌ الی المرئیّ — وقودُ النّار حیّ ثلاثاً — ارقد التاس القندیل بالکبریت — قریۃ عبد الرحمن تعتر ر — لجام الفرس رئیس لم تمکنی ما لذی یطالع الانساط — املأ واعصب فی المرقد عند الضحیٰ واملأ زیداً — ایھا الرجل اسل فاشرب الماء — قد سمع زید قرأتک — من نصرت امی — ما ل علمنی بی تنطکرا — لاحیاء لمزید اصلا — وردّت الولدان دھم یلعبون — اقرأ نعمی مکتوبک — المتعلم الذی یقرأ علی ھو عیبیّ — احمد البرہان مذہب — المعلم الذی سمت ھو ردّی — سمّ حموناً — قریب من الہ آباد — متی تقوم السوق — رسد قدم التسلیم علی —

(عربی سے اردو)

الالتزام (لازم اور لازم کرلینا) مصدر باب افتعال — التّاذج (سادہ) سادۃ کا معرب ہے — الباطلۃ (سادگی، فرحت، وسعت) الابل (اونٹ، مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبال — السّنۃ (اونگھ) العیش الافرنجی (انگریزی) السطر فی (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر ما یزال یسافر (سفر کرتا رہا) التحصیل (حاصل کرنا) باب تفعیل اللہ الذی لا تأخذہ سنۃ ولا نوم اللہ

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند (اللہ) کلمہ جلالت مبتدا الذی اسم موصول لا تاخذہ فعل مضارع منفی معروف باب [illegible] سنۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف لا زائدہ نوم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فلمّا ذاق عمرو ولیس بلیلا (تو اس کا مزا چکھا جس نے نہیں ہے) ولیس [illegible] حال ہو کر بدل [illegible] بدل مبدل منہ سے مل کر مبتدا لیس فعل ناقص اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم سلیلا [illegible] خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر [illegible] ہو کر خبر مقدم [illegible] — یسبّح لہ ما فی السموات والارض (زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح بیان کرتی ہے) یسبّح فعل [illegible] ضمیر سے حال لہ جار مجرور ہو کر ظرف [illegible] ما اسم موصول [illegible] فی السموات معطوف علیہ و حرف عطف الارض معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور [illegible] ہو کر ظرف مستقر ثبت موجود کا متعلق [illegible] معمول [illegible] فاعل [illegible] اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر [illegible] صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لا [illegible] احصل علم الادب (میں بغیر علم ادب [illegible] حاصل [illegible]) لا [illegible] فعل [illegible] ضمیر [illegible] احصل فعل مضارع [illegible] فاعل علم الادب مرکب اضافی مفعول [illegible] فعل [illegible] مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر [illegible] سے مل کر جملہ [illegible] ہوا — مازال زیدٌ یُسافرُ الی بلاد الشریعۃ بالبساطۃ (زید ہمیشہ شریعت کی طرف سادگی کے دور سے سفر کرتا رہا) مازال فعل ناقص زید [illegible] اسم [illegible] فعل مضارع [illegible] فاعل الی حرف جار [illegible] مرکب توصیفی [illegible] جار [illegible] بالبساطۃ جار مجرور ہو کر ظرف [illegible] فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ [illegible] خبریہ ہوا — انّی احدثت فی الصلوۃ (مجھے شک ہے کہ میں نے نماز میں حدث کی) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم احدثت فعل ماضی [illegible] فاعل فی الصلوۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تتمکّن من التعلّم علی (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکا) لا تتمکّن فعل مضارع [illegible] حاضر معروف [illegible] است ک

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علیٰ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھو کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف انت فاعل الی الابل جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فکرت فی امرک (میں نے تیرے معاملے میں غور کیا)، زید یحسن الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا آکل خبزاً افرنجیاً (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکر یلتزم البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنک بیضاء (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاس ساذج (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم ترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یصلون کا یصلون فعل مضارع واو فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاء مخ العبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضؤا بالماء الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اوضئ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماء سحاب (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اضحکنی زید ضحکات عدیدۃ (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل ضحکات موصوف عدیدۃ صفت ترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف (ضحکاً) کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعت الشمس مشرقۃ (سورج طلوع ہوا روشن ہو کر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذوالحال مشرقۃ حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

شفعک یا اخی اللہ تعالیٰ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] (اللہ تعالیٰ [illegible] رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible]) شفع [illegible] انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ ندائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل مع [illegible] اخی ترکیب اضافی مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شفع فعل ماضی ک ضمیر مفعول مقدم اللہ جلالتہ (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، و حرف عطف رسولہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — این جاء العبد (غلام کہاں آیا) این مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی العبد فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الاسد یزار (شیر دہاڑتا ہے) مرض زید ویئست من حیاتہ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہوگیا) قتل زید ابناءہ الثلاثۃ بالسکین (زید نے تین بیٹوں کو چھری سے مار ڈالا) حدیث الحبیب حلو (محبوب کی بات میٹھی ہے) صوتک ارعد (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاء کتابک الکریم (آپ کا گرامی نامہ) افضل ما اتی من البرید (جو اخبار یا اسکوڑ [illegible] ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — ما اشتریت من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی، ت فاعل من الخاتم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی مفعول فیہ ثابت کا ثابت شبہ فعل ترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اتل ما اوحی الیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے پر (صلی اللہ علیہ وسلم) وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر انت فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار ک مجرور ترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زید یتبع السنۃ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السّراج یتّقد (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الی المدینة عند الصّباح (میں مدینہ پر صبح کے وقت پہنچتا ہوں) (ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ۔ فی ای صفٍّ تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع معہ انا فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ لعلّک تفهم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعلّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تفهم فعل مضارع معہ انت فاعل کلامی ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ گلستاں الّفہ الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (گلستاں کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) گلستاں مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رحمہ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہ حال کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی، ہو فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ۔ یا سیّدی الغوث الاعظم الجیلانی ارحمنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا، ادعو فعل مضارع معہ انا فاعل سیّدی مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ ارحم فعل امر حاضر، انت فاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

قال زیدٌ لک مرّۃً غیر مرّۃٍ؟ ۔ صلّ معی ای عبدُ ۔ الثوب السّاذج زهیدٌ ۔ استاذنا شیخ السّنّة ۔ النّاس یُعظّمون شیوخهم ۔ نحن نُؤمّنا زیدا ۔ وصلنی مکتوبک الکریم ۔ ما زال یتّقد قندیلی حتّی الصّباح ۔ لعلّک لا تتمکّن من الکتابة ۔ لا ازال اکتب حتّی المساء ۔ اعطنی الجریدة الّتی وصلت الیک ۔ زیدٌ لیس کریم ۔ النّوم البالغة ۔

السّراج الّذی اوقدتُ جدیدٌ ۔ لانا نکون حینا او نعیا ۔ اسمع ما قرئت من الکتب ۔ الطّلبة کلّهم یحبّون العطلة ۔ اقرأ فی الصّف الاوّل ۔ انظروا الی زید ۔ اقرأت الکتب ۔

(اردو میں ترجمہ)

یا ایّها المتعلّم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے ۔ احفظ فی البیت ما قرأت من الدّرس فی المدرسة (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف انت فاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأت فعل، ت ضمیر فاعل من الدّرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدرسة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرفوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ واذا اتیت المدرسة فقدّم التّسلیم علی استاذک (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واو مستانفہ اذا ظرفیہ شرطیہ متضمن معنی شرط اتیت فعل ماضی، ت فاعل المدرسة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدّم فعل امر حاضر معروف، انت فاعل التّسلیم مفعول، علی حرف جار استاذک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ۔ ثمّ اذهب الی صفّک واجتهد فی القراءة والکتابة (پھر اپنی جماعت میں جاؤ اور پڑھنے اور لکھنے میں محنت کرو) ثمّ حرف عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف انت فاعل الی حرف جار صفّک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرف عطف اجتهد فعل امر حاضر معروف انت فاعل فی حرف جار القراءة معطوف علیہ واو حرف عطف الکتابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔ النّاس یسافرون الی مکّة کلّ یوم (لوگ روزانہ مکہ کا سفر کرتے ہیں) النّاس مبتدا، یسافرون فعل مضارع ضمیر واو فاعل الی مکّة جار مجرور ہو کر ظرف لغو کلّ یوم ترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الطّلبة یُوقدون المصابیح

بالکبریت (ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) اتصل بریاض کرو — انی احسن الکتابۃ (میں اچھا لکھتا ہوں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم احسن فعل مضارع انا فاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — احدات فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) [illegible] اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں فکیف اتوضأ (تو میں کیسے وضو کروں) ما افعلہ کیف اسم استفہام حال مقدم اتوضأ فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذو الحال، ذو الحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ما دامت الکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) ما دامت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم الکتب فعل مضارع انا فاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما هجر [illegible] تجری من المغرب الی المشرق (جہاز مغرب سے مشرق کی جانب بہتا ہے) ما [illegible] مضاف الیہ مضاف [illegible] مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف ہو فاعل من المغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی المشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انی رأیت ثلثۃ طیارات من بعید (بے شک ہم نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود یدرس ویکتب (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) [illegible] اخاک محمدا (مدینے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — کثیر من الناس لا مال لہم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیر موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا نفی جنس مال اس کا اسم لہم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لا نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقہ استعمال)

السکۃ الحدیدۃ (ریلوے لائن، پٹری) الیابان (جاپان) الاسطول (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیل — القطار (ٹرین، ریل) جمع قطر، قطرات — [illegible] (سہارے کی [illegible]) جمع [illegible] اعصاء — العین (آنکھ [illegible]) جمع عیون، [illegible] اعیان۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع — الاقامۃ (اقامت) [illegible] الدقیقۃ [illegible] الساعۃ المستقبلۃ [illegible] [illegible] کتاب [illegible] فعل [illegible] [illegible] موجودۃ [illegible] [illegible] ثمّ [illegible] لیلۃ [illegible] [illegible] مبتدا [illegible] [illegible] بیوم [illegible] علی [illegible] السیارۃ [illegible] [illegible] فعل مضارع معروف [illegible] [illegible] قطارنا [illegible] علی [illegible] موصوف السکۃ الحدیدیۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت [illegible] موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدولۃ الاسلامیۃ [illegible] (اسلامی حکومت [illegible]) [illegible] مرکب توصیفی ہو کر مبتدا [illegible] فعل ماضی معروف [illegible] فاعل [illegible] مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [illegible] وصیون [illegible] [illegible] خبر [illegible] مبتدا [illegible] خبر [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [illegible] اس قسم کی [illegible] [illegible] فعل [illegible] مفعول بہ [illegible] [illegible] مفعول بہ [illegible] [illegible] معطوف [illegible] [illegible] فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر [illegible]

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ حَمَیْتُ اَرْبَعِیْنَ رَاکِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) اَلدَّوْلَةُ
الْیَابَانِیَّةُ فَتَرَی سَبْعَ عَشْرَةَ طَائِرَةً (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز دیکھتی ہے) ان
جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسّلام قد رای فی المنام
الشمس والقمر واحد عشر کوکبًا ساجدین لہ (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب
میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی
ہوکر مبدل منہ یوسف علم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا قد حرف برائے تحقیق رای فعل
ماضی با فاعل فی المنام جار مجرور ہوکر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف،
واؤ حرف عطف احد عشر کوکبًا تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں
معطوفوں سے مل کر ذوالحال ساجدین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہ جار مجرور ہوکر
ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ علیہ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا بارکۃ ٭ بارکۃ
اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہوکر خبر مقدم الصلوٰۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السّلام معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ
یا ولدُ ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ـــ قلتُ لکَ عشر مرّاتٍ (میں نے تجھ سے دس
مرتبہ کہا) قلتُ فعل ماضی با فاعل لکَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو عشر مرّاتٍ ممیز تمیز
اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رسالتی تشتمل علی خمسٍ و ستین صفحۃً (میرا رسالہ پینسٹھ
صفحوں پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے، ان موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قد
ضرب بعصاہ الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینًا (بے شک حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہوگئے) انّ حرف مشبہ بفعل
موسیٰ اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ
ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو
اثنتا عشرۃ ممیز عینًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

اِضرب فعل امر [illegible] اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل با حرف جار عصا [illegible] ترکیب سابق [illegible] ہوکر [illegible] البحر مفعول بہ

معطوف ـــ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف [illegible]
ستٌ و ثلاثون سنۃً [illegible] الاستاذ [illegible]
الشوریٰ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للتوحید [illegible]
ثابتًا ترکیب سابق حال [illegible] اپنے حال سے مل کر مبتدا ست معطوف [illegible]
ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible]
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلد زیدٌ فی الرابع عشر من ربیع
الاول (زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) وُلد فعل ماضی مجہول زید نائب فاعل فی حرف جار الرابع
عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ [illegible]
جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتًا ترکیب سابق [illegible]
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ـــ طلع
ہلال [illegible] فی الخامس عشر من شوال [illegible]
اطلع فعل مضارع معروف ہلال [illegible] مرکب اضافی ہوکر فاعل [illegible]
فی حرف جار الخامس عشر صفت، موصوف محذوف [illegible]
سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا [illegible] ترکیب سابق حال ذوالحال
اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ (سورۂ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحۃ [illegible]
مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وفیھا سبع آیات (اور اس میں سات
آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیھا جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہوکر مبتدا
مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انی قد حفظت ثلٰثین سورۃً
من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کیں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر
اسم قد برائے تقریب حفظت فعل ماضی با فاعل ثلٰثین ممیز سورۃ تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر
ذوالحال من القرآن جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کائنًا ترکیب سابق حال ذوالحال
حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سیدنا یأتی الیک فی الساعۃ
الثانیۃ من الصباح (ہمارے سردار تیرے پاس صبح کے دو بجے آئیں گے) سیدنا مرکب اضافی ہوکر مبتدا یأتی فعل مضارع
معروف با فاعل الیک جار مجرور ہوکر ظرف لغو فی حرف جار الساعۃ موصوف الثانیۃ

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً کا، ثابتاً جز ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وصلت المرکبۃ علی الساعۃ الخامسۃ من الصباح (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ماقبل پر قیاس کرو — متی یجی القطار الیوم (آج ٹرین کب آئے گی) متی ظرف زمان متضمن معنی استفہام مفعول فیہ مقدم۔ یجی فعل مضارع القطار فاعل الیوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجی علی الدقیقۃ الرابعۃ والعشرین فوق الساعۃ الثامنۃ (وہ دو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) — یجی فعل مضارع معروف با فاعل، علی حرف جار، الدقیقۃ موصوف الرابعۃ والعشرین معطوف علیہ ومعطوف مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف [illegible] مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتب مولانا الحسنی خمس وتسعون روبیۃ (مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپے ہیں) راتب مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، خمس معطوف علیہ، واو حرف عطف، تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز، روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعۃ العاشرۃ المستقیمۃ (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی با فاعل، علی حرف جار، الساعۃ موصوف العاشرۃ صفت اول المستقیمۃ صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرۃ رکعۃ من الصلوٰۃ مفروضۃ کل یوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرۃ ممیز رکعۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا، ثابتۃ کا، ثابتۃ ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مفروضۃ اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

لہ موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] ظرف [illegible] مضاف الساعۃ [illegible] موصوف الساعۃ صفت

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

الدولۃ الاسلامیۃ [illegible] عالمہ [illegible] علی ھذہ السکۃ الحدیدیۃ — [illegible] الساعۃ [illegible] — [illegible] دمشق [illegible] [illegible] علی [illegible] [illegible] — [illegible] علی [illegible] الساعۃ [illegible] آیۃ [illegible] الی [illegible] علی الساعۃ [illegible] المستقیمۃ — [illegible] المحطۃ [illegible] علی اربع عشرۃ [illegible] — الیوم یوم [illegible] آباد — [illegible] فی الصف الرابع — افعل لما تقول —

دمشق چلے

[illegible]

حتی (یہاں تک کہ) —

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین (بیشک اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا) ان حرف مشبہ بالفعل [illegible] (اللہ) [illegible] لا یضیع فعل مضارع منفی معروف با فاعل اجر المحسنین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اھل البدع کلاب النار (بدعتی جہنمی کتے ہیں) اھل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا کلاب مضاف النار مرکب

اضافی ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذهب الی هناك (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انی وقعت علی المولوی خالد (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) — ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم وقعت فعل ماضی، فاعل علی حرف جار المولوی مبدل منہ خالد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلموا علی اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلوا معهم (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلوا علیهم (ان پر نماز مت پڑھو) انهم وقفوا امام استوانة (لوگ کھمبا کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من یطع الرسول فقد اطاع الله (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کر لی) من شرطیہ مبتدا یطع فعل مضارع، فاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ قد برائے تحقیق اطاع فعل ماضی، فاعل لفظ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر — یرید الله بکم الیسر (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا یرید بکم العسر (اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انی اردت ان اسافر ولکن منعنی ابی (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اردت فعل ماضی، فاعل ان حرف ناصب اسافر فعل مضارع، فاعل ضمیر، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکن حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یرید زید ان یدرس خالدا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) ارید ان اصلی الساعة (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — من اعطی زید کتابه بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) من، استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطی فعل ماضی معروف زید فاعل کتابه مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءة مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل و دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هل تستطیع ان تقیل زیدا (کیا تم زید کو معاف کر سکتے ہو؟) هل حرف استفہام تستطیع فعل مضارع، فاعل انت ان حرف ناصب تقیل فعل مضارع، فاعل انت زیدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطع الذین اساؤوا الی شان الانبیاء علیهم الصلوة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم السلام کی شان میں گستاخی کی) قاطع فعل امر حاضر، فاعل انت الذین اسم موصول اساؤوا فعل ماضی با فاعل الی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورت زیدا فاشار علی بالخطابة (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورت فعل ماضی با فاعل زیدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، فا عاطفہ اشار فعل ماضی با فاعل ن وقایہ ی مفعول علی الخطابة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — اذنت لك بالاکل ههنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دی) اذنت فعل ماضی با فاعل لك جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول، بالاکل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لم سقط ولدك فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہو گیا) لم حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدك مرکب اضافی ہو کر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعله ما اجتهد (شاید اس نے محنت نہیں کی) لعل حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زید دلنی علی ان اخی قد نجح فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہو گیا ہے) زید مبتدا دل فعل ماضی معروف، فاعل ہو ن وقایہ ی ضمیر مفعول بہ علی حرف جار ان حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضافی ہو کر اسم قد برائے تحقیق نجح فعل ماضی با فاعل فی الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا [illegible]
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible]
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ [illegible] ھٰذا السلاک [illegible]
کتنے میں خریدی) ت حرف [illegible] مجرور [illegible] سے مل کر ظرف لغو مقدم [illegible]
فعل کا، اشتریت فعل ماضی معروف [illegible] ھٰذا موصوف السلاک صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل [illegible] مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ انشائیہ
ہوا ـــ دلّنی علی اسمك (مجھے اپنا نام بتاؤ) دلّ فعل امر، فاعل [illegible]
ن ی مفعول بہ، علی حرف جار، اسمك مرکب اضافی ہو کر موصوف [illegible] صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ لا تذھب الی مکان ما حتی ارجع [illegible]
جب تک میں نہ لوٹوں) لا تذھب فعل نہی، فاعل [illegible] الی مکان جار مجرور ہو کر ظرف
لغو اول، ما زائدہ، حتی حرف جار، اس کے بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی، ارجع فعل
با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی [illegible] سے مل کر جملہ
ہوا ـــ [illegible] لعیش (زندگی کا [illegible]) [illegible]
ذکر یہاں ہو گئی ہے، ترکیب گذر چکی ـــ تنبیہا والذھاب الی الحمیر التسویقۃ [illegible]
الحمیر [illegible] کیلئے [illegible] تنبیہا [illegible] للذھاب جار مجرور ہو کر
ظرف لغو [illegible] الی حرف جار، الحمیر موصوف التسویقۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو [illegible] فعل اپنے فاعل [illegible] ظرف لغو سے مل کر جملہ
خبریہ ہوا ـــ ینعقد الاحتفال [illegible] غدًا الی السوق [illegible]
منعقد ہو گا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال [illegible] مرکب توصیفی ہو کر فاعل، غدًا
مفعول فیہ، الی السوق جار مجرور [illegible] مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ یا ایھا الذین آمنوا توبوا الی اللہ (اے وہ لوگ جو
ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا [illegible] قائم مقام ادعو فعل کا
[illegible] ای موصوف ھا [illegible] الذین اسم موصول، آمنوا
فعل ماضی [illegible] اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف [illegible] مفعول [illegible]
سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible]
[illegible] حتی تقدم السوق [illegible]
تک جاؤں گا) حتی [illegible] عامل [illegible] مقدر، تقدم فعل مضارع معروف، السوق [illegible] فاعل، فعل اپنے
فاعل اور مفعول [illegible] ـــ انا انتظرتك [illegible]
نے [illegible] کی [illegible] ـــ انا اسم [illegible]
علی المسجد [illegible] فعل اپنے فاعل [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہو کر خبر، حرف
مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ [illegible] الی الساعۃ اعید الصلوۃ (میں
ابھی [illegible]) الی حرف [illegible] الساعۃ [illegible] مقدم، اعید فعل
مضارع [illegible] فاعل، الصلوۃ مفعول [illegible] سے مل کر
جملہ [illegible] فعل اپنے [illegible] سے مل کر جملہ [illegible] ـــ زید ادّی
صلوۃ العصر (زید نے [illegible]) ادّی فعل ماضی [illegible] فاعل، صلوۃ العصر
مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل [illegible] اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یا ایھا الناس (اے لوگو) اقیموا الصلوۃ (نماز
قائم کرو) ترکیب گذر چکی ـــ این کنت (تو کہاں تھا) این ظرف زمان مفعول فیہ مقدم، کنت
فعل ناقص [illegible] کیف [illegible]
اپنے [illegible] اور مفعول فیہ سے مل کر [illegible]
انشائیہ ہوا ـــ کنت عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل
ناقص [illegible] مضاف
مولانا [illegible] مضاف الیہ [illegible]
الیہ سے مل کر مفعول فیہ [illegible] اور مفعول فیہ سے مل کر [illegible] ہو کر خبر، فعل ناقص
اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اعلموا ان عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم اکثر من مائۃ الف واربعۃ وعشرین الفا (جان لو کہ [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار سے [illegible] ہے) اعلموا فعل امر حاضر با فاعل، ان حرف
مشبہ بالفعل، عدد مضاف، اصحاب مضاف [illegible] النبی مضاف الیہ [illegible] مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ [illegible] عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر

اسم جوان کا اکثر اسم تفضیل، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنْ حرف جار مائۃ تمیز مضاف الف تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین تمیز الف تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر جزء، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ وکلہم اخیار عیرنا سفین (اور سب کے سب نیک عمر ماسق ہیں) واؤ عاطفہ کلہم مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اخیار موصوف عیرنا سفین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر جزء، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

ولا تحتجوا عما وقع فیما بینہم من المشاجرات والمحاربات علی احد منہم

(اور ذکر کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تحتجوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل عن حرف جار ما اسم موصول وقع فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینہم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثابت مقدر کا ثابت، اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار المشاجرات معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، علیٰ حرف جار احد موصوف منہم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا، ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، لا تحتجوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ فانہ حرام علیکم (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل انّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم حرام شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ولا تسمعوا الی اقوال المصنفین اہل الاساطیر (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں کو) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل الیٰ حرف جار اقوال مضاف المصنفین موصوف اہل الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

[illegible] مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر [illegible] اہل السنۃ کا عقیدہ [illegible] صحابہ کو [illegible] السلف [illegible] اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا، ثابتۃ بترکیب سابق [illegible] الصحابۃ [illegible] سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ [illegible] حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ومن انتقص احدا منہم [illegible] من الروافض او النواصب [illegible] الفاعل [illegible] ہو کر ظرف مستقر [illegible] بصفت [illegible] معطوف علیہ [illegible] معطوف علیہ اپنے معطوف سے [illegible] الروافض [illegible] معطوف علیہ [illegible] مل کر [illegible] فعل ماضی [illegible] الاکرم [illegible] مل کر [illegible] مضاف الیہ [illegible] فاعل [illegible] الحسن والامام الحسین [illegible] فعل نہی با فاعل [illegible] ظرف لغو [illegible] حرف مشبہ بالفعل [illegible] موصوف [illegible] صفت [illegible] صفت سے مل کر [illegible] الامام [illegible] معطوف علیہ [illegible] معطوف سے مل کر مفعول بہ [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ولا تسبوا الی [illegible] اشدھم علی الشیخین [illegible]

یبغون فعل معارج ایا علی الخلفاء موصوف الثلاثۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ ابوبکر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عمر [illegible] بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ معاویہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف امّہ مرکب اضافی ہو کر موصوف الکریمۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ھندۃ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔ آگے فعل معارج ایا علی الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذو النورین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔

یا امّاہ اھل السنۃ (اے اہل سنت کے (زمرہ)) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی) **اعتصموا بادیال اھل البیت والصحابۃ** (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر حاضر معروف با فاعل، ب حرف جار، ادیال مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الصحابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

وصیروا متصلبین بالسنۃ (اور سنت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر واؤ ضمیر متصل بارز ذوالحال متصلبین اسم فاعل، ب حرف جار السنۃ مجرور، جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ **فان ھذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات** (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرے پر اندھیرا ہے) فا [illegible] تعلیلیہ، ان حرف مشبہ بالفعل ھذا الزمان مرکب توصیفی ہو کر اسم فیہ جار مجرور ہو کر [illegible] قائم مقام [illegible] ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ صفت مقدرہ، ثابتۃ اسم فاعل اپنے ھی کی ضمیر [illegible] فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنا خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔

اردو کی تعبیر :۔ توقیر اھل البدعۃ حرام ۔ ارید ان اقبل یدہ؟

لعلک فہمت فی الامتحان السنوی ۔ [illegible] من اھل [illegible] ۔ [illegible] الملک [illegible] ھل الشیخ استطیع [illegible] ۔ [illegible] کیف [illegible] الامتحان ۔ [illegible] الشافی ۔ [illegible] علی [illegible] ۔ یا ایھا المسلمون لا تضیعوا [illegible] ۔ تقوم [illegible] فی [illegible] السنۃ ھنالک ۔ [illegible] ۔ [illegible] ھالک ۔ [illegible] ولا یذھب الی [illegible] ۔ [illegible] حتی [illegible] ۔ [illegible] زینۃ ابناء و بنات القریۃ [illegible] ۔ الجریدۃ التی [illegible] ۔

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شابٌ واحد شاب (جوان) [illegible] مصدر باب تفعیل ۔ الھدم (گرانا) مصدر باب ضرب ۔ [illegible] الاقامۃ (قائم کرنا، سنبھالنا) مصدر باب افعال ۔ الاعانۃ (مدد کرنا) مصدر باب افعال ۔ العماد (ستون) جمع عُمُد، عَمَد ۔ المفتاح (کنجی) جمع مفاتیح ۔ البغض [illegible] (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال ۔ البھیمۃ (چوپایہ) جمع بہائم ۔

نماز دین کا ستون ہے ۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا ۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا ۔ جس شخص نے مذہب کی تعلیم کی [illegible] اسلام [illegible] ۔ جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا ۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ۔ تم جان لو کہ بیشک جنت تلواروں کے سایہ تلے ہے ۔ جنت کی کنجی نماز ہے ۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے ۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا ۔ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں نبی کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔ حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں ۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقۃ (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چٹ جس پر کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق ۔ الغلاف [illegible]

(اخبار وہ خبر جس کی کوئی خبر اصل کی ہے) جمع مُلخت، مُکّف ۔ [illegible]
[illegible] ۔ الطابع (ٹکٹ، مہر، چھاپ۔ ڈاک ٹکٹ) جمع طوابع ۔ الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃ ۔
مدیر البرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدراء ۔ صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی
البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالغافۃ (لفافہ) مصدر باب افعال الہاتف
(ٹیلیفون، آواز لگانے والا) التلغراف (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع
عناوین ۔ المضی (گذر جانا) مصدر باب ضرب ۔ المذیاع (ریڈیو، مائیکروفون) ۔

بہت عرصہ گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا ۔ میں نے کسی کتاب بذریعہ وی پی بھیجی ۔ یہ لیٹر بکس کہاں ہیں؟ ۔ جناب علی لاہور سے ۔ لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹر بکس میں ڈال دو ۔ اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک ٹکٹ ۔ ڈاکیہ کون ہے؟ میں حامد ہوں ۔ تو خطوط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے ۔ جناب عالی! مجھے معاف کیجئے ۔ اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا ۔ [illegible] میرے پاس سو روپیے بذریعہ منی آرڈر بھیجے ۔ زید نے مجھکو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا ۔ لفافہ پر ٹکٹ چسپاں کر ۔ [illegible] پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے؟ ۔ [illegible] پیسے ۔ اے جمال! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو ۔ ہوائی ڈاک کے ذریعہ عرب سے ہندوستان آتی ہے ۔ جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے ۔ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے ۔ میں [illegible] ٹیلیفون [illegible] بات کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں [illegible] اس کی قیمت دینی پڑے گی ۔ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا جنرل ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے ۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں ۔ [illegible] کتنی اچھی ہے ۔ [illegible] اپنے چہروں اور ہاتھوں کو ۔

(اردو کی تعریب)

الق هذه البطاقة فی صندوق البرید ۔ قد [illegible] حامد الطابع بالطرد من ارسل [illegible] من عنی ۔ قد کتبتُ العنوان علی الغلاف ۔ قد طلب بکر خمسة عشر کتبا بالتحویل علی المشتری ۔ هل اتی الساعی بالبرید ۔ این مکتب البرید [illegible] ۔ فی قریة اسمها اکبرپور ۔ الیوم اتکلمُ عنی بالهاتف ۔ [illegible] ۔ [illegible] الروبیة بالتحویل علی البرید ۔ تصل الاخبار بالمذیاع الی العالم کله ۔ اذهب الیوم الی مکتب البرید العام ۔

قد اصبحت الروبیات معها ۔ مدیر البرید حامد الذی [illegible] ۔ [illegible] الطابع الذی کان عندك ۔ امسك احمد قد کتب الكتاب الی [illegible] ۔ فتح الباب ۔ [illegible] عبد الجبار یاتی بعد ان یاکل الطعام ۔ قد صلی محمود الیوم [illegible] [illegible] هذا الفرض ۔ [illegible] تتلو القرآن المجید کل یوم ۔ [illegible] الطلاب المدرسة [illegible] لتوقیر استاذهم ۔ [illegible] ۔

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (وَاِنْ) ورنہ (وَاِلَّا) [illegible] اسلئے (لِذَا، لِهٰذَا) [illegible] (اِمَّا) [illegible] (لَعَلَّكَ) [illegible] (اَحْیَانًا) [illegible] کیوں نہیں (بَلٰی) [illegible] (اِنَّمَا) [illegible] الذَّهِیْبُ [illegible] شکراً لك [illegible] [illegible] بلکہ (بَلْ) ھَا (تنبیہ کیلئے) اَيْ (کون سا) [illegible] الذی ۔

ہم یہ چاہتے ہیں ۔ میں بکر ہی سے راضی ہوں ۔ میں زید کی تعظیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں ۔ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ عیب کرتا ہے ۔ اے لڑکے جھوٹ سے دور رہو کیونکہ وہ گناہ ہے ۔ زنا کے قریب مت جا اسلئے کہ وہ گناہ ہے ۔ بکر نے شراب پیئے [illegible] ہے ۔ [illegible] لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے ۔ زید نے غسل کیا [illegible] ہے ۔ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے ۔ میں جونہی اسٹیشن پہونچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا ۔ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا ۔ کسی بدعتی کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہے ۔ وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے ۔ میں نے زید ہی کو مارا ۔ تو صرف مدرسہ جا ۔ اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کیلئے پیدا فرمایا ۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ۔ بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں ۔ تو نے ہم ہی کو بلایا ۔ ہم نے اس یتیم کی مدد کی ۔ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے ۔ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا ۔ اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کی اور روپئے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا ۔ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر ۔ جناب عالی! میں آپکے پاس کچھ نحو کی کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں ۔

اے پیارے لڑکے! [illegible] کتاب چاہیے [illegible] — [illegible] آرام [illegible] سڑک تیار [illegible] اسٹیشن تک جاتی ہے۔ [illegible] تو [illegible] مجھے بہت افسوس ہے۔ زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے مگر وہ [illegible] لگا۔ مجھے [illegible] فرصت نہیں ہے) حالانکہ حافظ محمد بخش جمادی الاولیٰ [illegible] کی رات میں پیدا ہوا۔ فیض الادب کا [illegible] حصہ اس سال ختم ہو گیا۔ یہ کتاب ۱۹۵۵ء میں مرتب ہوئی — اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج کرتا۔ [illegible] زکوٰۃ نہیں ادا کرتا [illegible] وہ مالدار ہے۔ مگر زید نے پڑھا۔ [illegible] —

(اُردو کی تعریب)

نحن لا نصوم مع أنه موسم الصحة — لا أستطيع أن أذهب إلى السوق، أنتي سقيمة. اذهب معي لنصلي — خالد جائع جدًّا — ما الناصر مع زيد أخذني إليه — لا أتصل إلا في المسجد — يا عمرو اقرأ درسك على المولوي خالد — يا سيدي عليك اقرأ — أعوذ من الجهل وإن كان [illegible] — اليوم يمضي [illegible] هداية النحو فقط — [illegible] زيدًا ما صحبه [illegible] — ترجم الآيات الآتية — لم لا تذهب معي — [illegible] مع أني [illegible] — ما قرأ بكر إلا زيدًا — أي كتاب يقرأ عمرو — ما ضربت إلا العصا —

([illegible] کا ترجمہ)

النوق (اونٹنی) البترول (پٹرول) قطار المصانع (مال گاڑی) القطار البريدي (ڈاک گاڑی) القتال [illegible] العاصمة [illegible] البعض [illegible] المكتبة المذكورة [illegible] السيارة [illegible] موقف السيارة (موٹر اسٹیشن) —

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو۔ یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے — اس کا نام عبدالکریم ہے۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں — زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کی۔ موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ — وہ پٹرول سے چلتی ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے — کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر — میں [illegible] سے موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں۔ [illegible] ہے۔ اور اس [illegible] چلتی ہے۔ [illegible] آ رہی ہے — [illegible] گاڑی

کیجئے [illegible]

[illegible]

لیتے ہو۔ [illegible] ہوا کرتا ہے [illegible] وہ شخص [illegible] ہیں جو سکتے ہے جس [illegible] ریل گاڑی [illegible] موٹر گاڑی اور [illegible] ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیدا ہونے سے بہت پہلے [illegible] — جیسے کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے [illegible] سواری [illegible] زینت [illegible] اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں — [illegible] سواریوں کے تحت [illegible] ہیں —

(اُردو کی تعریب)

متى وصل قطار المصانع هنا — قد وصل في الساعة التاسعة — بأي قطار تريد أن تذهب إلى بمبئي — اذهب بالقطار البريدي — اليوم قطار البريد متأخر — لا نسافر على السكة الحديدية — اذهب إلى المكتبة المذكورة واشتر تذكرة الدرجة الثالثة — هاباي سرعة تجري السيارة — [illegible] السيارة مركبة جيدة في العصر الحاضر — لكن لا بد لها من الشارع المعبد — قد أصبحت الآن خمس عشرة دقيقة فوق الساعة [illegible] — الآن اذهب إلى موقف السيارة — يا سيدي ليس التزود في السيارة — القطار يقف هنا [illegible] — يا أيها السائق احرك السيارة —

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال۔ الاصبع (انگلی) جمع اصابع — الصرخ (چیخنا چلانا) مصدر باب نصر — التوقف (ٹھہرنا) مصدر باب ضرب — الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال — الاطلال (جھانکنا) مصدر باب افعال — الشباك (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابیک — الصب (بھاگ) مصدر باب نصر — حق (بیان

تمنا، التناول (لینا) مصدر باب تفاعل ـــ الالم (درد) جمع الآلام۔ رأی (دیکھا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح ـــ العادی (دوڑنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عدیٰ یعدو عَدْوًا، عدیًا، صوتٌ دعوتہٗ ـــ النائمُ (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام النِّدَاءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نادٰی یُنادی مُناداۃً ونِداءً ـــ المدُّ (پھیلا) مصدر باب نصر ـــ القطعۃ (ٹکڑا) جمع قِطَعٌ، قِطَعَاتٌ ـــ الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہ یدیٌ تثنیہ یدان جمع ۲ ایدی والیدیّ الفقیرُ (غریب) جمع فقراءُ ـــ الطریق (راستہ) جمع طُرُقٌ، اطرقٌ۔ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ـــ

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے چیختے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے پہونچا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے ـــ

(کچھ نحوی پہیلیاں)

ھٰذہٖ السیارۃ لزید (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکرُ لِ زیدًا (اے بکر تو زید سے قریب ہوجا) علیٰ زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علیٰ زیدٌ سقفًا (زید چھت پر چڑھا) عمارٌ عمرٌو ذاھبٌ (عمرو جانے والا ہوگیا) مملکۃُ خالدٍ ذاھبۃٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ کمالٌ (علم کمال ہے) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) اِنَّ زیدُ اکرمہٗ (بیشک زید شریف ہے) اَنَّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمرٌو کسیحۃٍ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم انّ عمرًا تاجرٌ (تو جان کہ بے شک عمرو تاجر ہے) یا رشیدُ اِ! (اے رشید! الی ال (تو وعدہ پورا کر) العائذُ البحرۃ باردۃٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) الرائحۃُ فی الصائمۃ الذبیـ

(دور والا) کے پھول بڑا زیادہ خوشبودار ہے۔ زینبُ اسعدُ [illegible] الی آسۃ الیوم الی العوصۃ [illegible] الشدائد [illegible] علی الایمان (دنیا نے مخلوق [illegible] کے ساتھ [illegible]) ـــ

(مشقی جملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذانٌ ـــ الاصبعُ (انگلی) جمع اصابعُ ـــ الرسغُ (کلائی، پہونچی) جمع ارساغٌ ارسُغٌ ـــ السرۃ (ناف) الرُّکْبَۃُ (گھٹنا) جمع رُکَبٌ، رُکْبَاتٌ، رُکُبَاتٌ ـــ الشفۃ (ہونٹ) جمع شفاہٌ وشفہاتٌ ـــ الجبینُ (پیشانی، جبال کنارہ) جمع اَجْبُنٌ جُبُنٌ اَجْبِنَۃٌ ـــ الانفُ (ناک) جمع آنافٌ، آنُفٌ، اُنوفٌ ـــ المجلّدُ (جلدساز) ـــ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے ـــ [illegible] تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو منع کرے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک ہاتھ دھو۔ [illegible] گھٹنے تک [illegible] ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علمو! جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو۔ کبھی نماز مت پڑھ بلا جماعت کے پڑھو ـــ قلم اور دوات لاؤ تاکہ میں درست کروں اس کو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ بیٹے کیا حاضر کروں۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں تو اسے لاؤ۔ مجھے بڑا بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے دوری! میرے لئے ایک جگ اور ایک پانی سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ ـــ جلد ساز کے پاس۔ کیوں؟ چونکہ میں جلد سازی دیکھنا کیا آپ ہی جلد ساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی [illegible] چاہتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہوار رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ وار اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے ـــ

(المدرسۃ والساعۃ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ درست آگے ہے (میرے خیال میں آگے ہے)۔ کیا تمہاری گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اس لئے کہ وہ صحیح وقت بتاتی ہے۔ [illegible] ضروری ہے۔ اے احمد! تیری گھڑی کہاں ہے؟ [illegible] اچانک بند ہو گئی۔ شاید تو نے اسے چابی نہیں دی۔ [illegible] تیری گھڑی کیسی چیز ہے؟ میری گھڑی (سوئس) [illegible] ہے۔ [illegible] سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے۔ اے سعید آج تو کہاں جا رہا ہے؟ میں دار العلوم فیض الرسول جا رہا ہوں۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب تعلیلات پڑھتا ہوں۔ کس کے پاس پڑھتے ہو؟ مولانا ضیاء الدین کے پاس۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح نو بجے سے۔ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک۔ اے رشید! میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے [illegible] لیا تھا تو تم اس سے لو۔ گھنٹی بج گئی۔ لہٰذا مجھے جلد دیجئے۔ ورنہ [illegible] ناراض ہو جائیں گے۔ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں۔ جلد آ۔ اور سبق شروع کر۔ حضور والا! ابھی آپ سے [illegible] اور [illegible] سے نکال لے۔ میں نے کتاب میں نحو کو ختم کر لیا۔ [illegible] کے بندوں میں [illegible] سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا [illegible] ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

(اردو کی تعریب)

یا سعید الم تقدمت ساعتك دقیقة - قد دوّر عقرب الساعة فی الساعة السادسة - ساعة تسیر مستقیمة الی الآن - قد صارت [illegible] ساعة فوق الساعة الثامنة - هل من رحلهما - نعم یا سیدی، اذهب بعد المكتوب والقه فی صندوق البرید - این تذهب للقراءة - یا سیدی الی المدرسة العربیة - علی ای شئ تدل العقرب [illegible] من الساعة - هل من قرأت علم الصیغة - الجرس قد ضرب - هل [illegible] الی المدرسة - متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستك - هاتی کتب - [illegible] - ما قال لك [illegible] ابوكی این لیکن الدکتور عبد الله [illegible] احمد [illegible] - قد اتممت الكتاب كله لكن لا [illegible] - ای كتب قد قرئت - ما اسم العالم الذی اقرأ زیدًا.

الكتاب الذی قرأته جدید - لا [illegible] - لیس زید [illegible] علماء - له لا یکن حالاً عن صاحبه - [illegible] مع ابی [illegible] - [illegible] ان [illegible] علی الله حجة مع انه تمکن من التقی علی الاقتداء - لا [illegible] الاولیاء الابه [illegible] - وُلد ابی فی سنة ثمانین [illegible] مائة [illegible] من العربیة - نعم یا سیدی [illegible] وتلك مائة وسنة الآب -

(تاج محل)

القرن (صدی) جمع قرون - الضریح (قبر) جمع ضرائح - البنیان (عمارت) الصفة [illegible] جمع صفات - آگرہ (آگرہ) بناء (معمار) بناؤن -

شاہجہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم بادشاہ تھا۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ اور اسی کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہجہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جس کی مثال ہندوستان میں نہ ہو۔ تو بادشاہ نے اس کا حکم دیا پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی۔ وہ وہی ہے جس کو تاج محل کہا جاتا ہے۔ مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے۔ اور بیس ہزار معمار (کاریگر) اور مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے۔

(المناظرة) (سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاء (زندہ کرنا) مصدر باب افعال - الاماتة (مردہ کرنا) مصدر باب افعال - [illegible] (مبہوت ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب فتح - الجسد (جسم) جمع اجساد - البلید (کند ذہن، کم فہم) البہت (حیران ہونا، ہکا بکا رہنا) مصدر باب سمع وکرم وفتح - اللب (عقل، ہوش) جمع الباب -

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے۔ اور اس کو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپ کو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یعنی عرب اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا۔ اور جواب نہ دے سکا۔

(سَیِّدُنَا السَّالار مَسعُودُ الغازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل۔ التوجیہ (بھیجنا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل۔ بھرائچ (شہر کا نام) الکائنۃ (واقع ہونا) سترک (سترکھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) الشرطی (کوتوال سپاہی، پولیس) جمع شرطۃ۔ ذوالعاھۃ (مصیبت زدہ) رمایۃ السہم (تیر اندازی) الفراسۃ (شہسواری) الممارسۃ (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلۃ۔ ستر معلی (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) التسیف (تیغ زنی) مصدر باب تفعل۔ طعن الرمح (نیزہ بازی) التجہیز الشدید (خوب تیاری کرنا) الصول (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر الہندکی (راجہ)۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ مشہور شہداء عظام میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو۔ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء سالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۴۰۵ سنہ ہجری) مطابق سن الف پندرہ عیسوی (سنہ ۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ حضرت کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ اور حضرت سیدہ ستر معلی جو حضرت سبکتگین کی بیٹی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ حضرت ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العلمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے۔ اور آپ نے بیعت وخلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومناتھ (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔ اور کابل ملتان آتا اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دہلی میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کٹیہر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کٹیہر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب وجوار میں بھیجا۔ اور اپنے محترم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدوں کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے، اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔ تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور ۱۷ شعبان سنہ ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو یہ سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود دشمنوں کے پجاریوں کو

متعدد لڑائیوں میں شکست دی۔

پھر آخری معرکہ عام بہرائچ میں ہوا۔ جس میں ہندوستان کے گنتی راجا ایک بہت سی قوموں کے ساتھ جمع ہوئے۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا۔ تو سید سالار نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی۔ اور ۱۲ رجب ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہوئے۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سید سالار مسعود غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کی جاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اور سلطان الشہداء سید مسعود غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا۔ اور ان کے قبر شریف کی بڑے چھوٹے امیر غریب علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی قربانی کو قبول فرمالیا۔ اور ان کو برکات کا عرفان سادیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی۔ اور بہت سے کوڑھی اندھے اور مصیبت زدہ جو ان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ اولیاء میں جنات، شہیدوں کے سید، مردوں کو زندہ کرنے والے، شہروں کی اصلاح کرنے والے، فساد کو دور کرنے والے، رشد و ہدایت کے شیخ، [illegible] والے، اولیاء کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے مجدد حسب و نسب والے، حسن و حسین کے بیٹے، ثقلین کے غوث، العلماء مفسر، العمل محدث، کامل فقیہ، [illegible] کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنے والے، روشن شریعت کے رائج کرنے والے، روشن طریقہ کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنے والے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے، اللہ کے محبوب، احق کو بچانے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں۔ اللہ پاک بہت عطا کرنے والا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب

حسنی ہیں۔ [illegible] وہ بیٹے ہیں سید [illegible] الوفا [illegible] کے وہ بیٹے ہیں [illegible] وہ بیٹے ہیں [illegible] بیٹے ہیں [illegible] کے وہ بیٹے ہیں [illegible] وہ بیٹے ہیں [illegible] وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین سیدنا امام امام حسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے۔

اور والدہ کی جانب سے حسینی ہوا تو اس طرح آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبد اللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں الشہید الامام الہمام سید شباب اہل الجنۃ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے۔

محمود کے وہ بیٹے ہیں سید ابو العطا عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو علاء الدین محمد الجواد کے وہ بیٹے ہیں

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت ابھی ماں کی گود میں شیر خوار تھے۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے۔ پس اس وقت سے لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے۔

پس دیکھو اے دوستو! سب سے بڑے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابھی شیر خوارگی کے زمانے میں شریعت کے کیسے متبع تھے۔ [illegible] شریعت پر مضبوطی سے [illegible] ہو۔ اور جب آپ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور ۴۸۸ھ میں بغداد پہنچے۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ اسے محفوظ کر لیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کر لیا۔ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی اور ابو الوفا علی بن عقیل اور ابو الخطاب محفوظ [illegible] اور ابو الحسن محمد بن قاضی ابی یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے باکمال فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا۔ اور احادیث نبویہ [illegible] بہت سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

اور ادب ابو زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو سعید جاد بن مسلم

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے راہب زہاد اور بڑے پرہیزگاروں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون وغیرہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہو گئے۔ پھر آپ علی ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کر لیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابوسعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کر دیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال سنہ ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو دو تین مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی رافضی وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قرأتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپ سے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور انکے امام سید

عماد الدین ابی محمد۔ اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور امام جلیل سید ابو عبداللہ محمد و عبدالرحمن اور امام جلیل فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو اسحاق ابراہیم اور امام جلیل سید ابوالفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا لگایا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف تام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپکو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "میرا یہ قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سیدنا ابوسعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صریفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا بن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اجابت کو بہت ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور وہ جو دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکا لیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکایا اور شیخ عبدالرحمن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغرب افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم حسینی قناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور انکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بیشک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی هذا علی رقبة کل ولی لله" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا۔ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العالمین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور جو غیب کی باتوں سے مطلع کریں۔ اور ان کو ظاہر کریں اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور عجیب طرح سے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیز کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبریں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابو الحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبد اللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ___ شیخ عمر بن مسعود بزار اور شیخ ابو حفص عمر کیمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بد بخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری نگاہ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور ان کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء اور محدثین کی فوج تیار کرنے اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الیقین ان سے راضی ہو اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم

جیلانی پر۔ آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العالمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ مجدد بریلوی کے نام سے مشہور ہیں رضی عنہ ربہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہ الرحمٰن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبد العلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم باطنیہ حاصل کیا۔ اور آپ کی حیات مبارکہ دین اور علوم کے رواج دینے میں گزری۔ لیکن آپ کی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپ کی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انہیں میں سے فتاوی رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جفر، مقابلہ، جبر وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (اللہ ان دونوں کو عزت دے) حج و زیارت کے لیے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا اور آپ کی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپ کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک حضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیا اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید الانس والجان علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر مجلس میں ان کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ ہر شخص کے ذریعہ جانتے بدمذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے اور ان پر سختی کرتے ہے اور کی

نثر سے ہے کہ جبتک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنکے جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوسی، ہندو قوم او دیو بندی، رافضی، خارجی، وہابی، وہیجی اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفیٰ رضا خاں، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبد الحی حسنی فاسی بن سید عبد الکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے ہے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی تھے، اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا، علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ، مولانا شیخ عبد اللہ بن مولانا شیخ احمد ابو الخیر میرداد مکی، مولانا سید عبد اللہ دحلان مکی۔ مولانا سید سالم بن عیدروس البار علوی حضرمی، مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس مفسرین سید نعیم الدین مرادآبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ ——

اور آپنے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں ——

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

۱۳۱۲ھ ۱۳۹۶ھ

آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن عبد الرحیم مرادآبادی ہیں۔ حافظ دین وملت۔ متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش: حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مرادآباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی پرورش: حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم: حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبد المجید مرادآبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہوگئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ پڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان ومخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۶۷ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۸۲ھ) اور شیخ المعقول مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری والبشیر الکامل والبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم ومعارف کے حامل ہو کر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنا دیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری: حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخنا صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا تو آپنے انکار کر دیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لیکن شیخ صدر الشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور وہاں [illegible] مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور درس و تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر چھیالیس سال کے عرصے تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جس سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جنکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام دیا کرتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاوی عزیزیہ اور الصباح الجدید جو انہیں میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں ہیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جدوجہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی ــــ اور جب آپ مبارکپور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اسکے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لافانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ یہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفی رضا خان بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ تعالی عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور اپنی یادگار قائم ہو گئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی اس میں درس و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی ــــ

(ان کارناموں میں) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضرت حافظ ملت علیہ الرحمۃ اپنے عہد شباب سے تا دم آخر ہمیشہ تدریسی خدمات انجام دیتے رہے حتی کہ آپنے اسی دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور بیشمار ممتاز علماء فضلاء مبلغین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فارغ ہونے والے علماء کی تعداد ہزاروں سے زیادہ ہو گئی ــ

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اس میں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخری ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور آپکا مزار مبارک جامعہ کے دارالاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالی ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم علی افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ٥

(جواھر غالیہ)

قیمتی موتیاں

مشکل کشا امیر المؤمنین مولی علی رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا

(ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر سردار محبوب الثقلین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو)

(خوشخبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورت نے نہیں جنا)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدح کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ تو پچھلے باپ ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپ کو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے محبوب ذخیرہ مجھے اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں والاں ابوحنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے) امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مطلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپ کے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں :-

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ واپس ہو جائے۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور [illegible] گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور [illegible] درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو تجلی بصفت جمال دیکھا اور اس حال میں دیکھا جو سب سے اچھی صورت میں تھا اور پوچھا کس سلسلے میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کیا تو خوب جانتا ہے فرمایا تو پھر اس نے دست قدرت میرے دونوں شانے کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے کے درمیان پائی تو جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے محبین کے درود خود سنتا ہوں اور پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقا کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لقا کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقا کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقا کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہوگئے۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (۹) سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لیے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے

نوٹ۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں۔

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خان النوری البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد انور علی غوثی عمری مظہر القادری

دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی

۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارکہ